www.ustaman.com.pk
روزنامہ
استمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
جلد نمبر۔ 20 پیر 26 اکتوبر 2026ء 14 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 117
Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے وزارت خارجہ میں چینی سفیر جیانگ زائیڈونگ ملاقات کررہے ہیں

خضدار شہداد کوٹ روڈ پر واقع پل دھماکے سے تباہ

خضدار (آن لائن) ضلع خضدار اور سندھ کو ملانے والی اہم شاہراہ خضدار شہداد کوٹ روڈ پر تحصیل کرخ کے علاقے لاکھارو میں نامعلوم شرپسند عناصر نے ایک نالے پر قائم پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات تحصیل کرخ کے سرحدی علاقے لاکھارو میں نامعلوم افراد نے خضدار سے شہداد کوٹ جانے والی مرکزی قومی شاہراہ پر واقع ایک اہم پل کے نیچے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا، جو اچانک زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں پل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر15)

وزیراعظم کا کروم بکس اسکولوں اور مدارس کے طلباء کو دینے کا فیصلہ

قوم کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے جس قدر وسائل درکار ہوئے، وہ فراہم کرینگے، تعلیم ایک ایسی دولت ہے جسے چوری نہیں کیا جاسکتا، تعلیم انسان کو معاشرے میں ممتاز بناتی ہے، خطاب

ذہانت اور قابلیت کو غربت یا امیری میں قید نہیں ہونا چاہیے، جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوکر طلبا و طالبات پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک بھر کے سرکاری سکولوں اور مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طالب علموں کو کروم بکس کی فراہمی کا اجرا کرتے ہوئے کہا ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر یہ طلبا و طالبات پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، قوم کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے جس قدر وسائل درکار ہوئے، وہ فراہم کریں گے، تعلیم ایک ایسی دولت ہے جسے چوری نہیں کیا جاسکتا، تعلیم انسان کو معاشرے میں ممتاز بناتی ہے، دو سال میں پانچ لاکھ طالب علموں تک یہ کروم بکس پہنچائیں گے۔ اتوار کو یہاں کنونشن سنٹر اسلام آباد میں ملک بھر کے سکولوں اور مدارس کے پانچ لاکھ ہونہار طلبا و طالبات کو کروم بکس اور انٹرنیٹ کی فراہمی کے اجرا کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریب میں غیرملکی مہمان بھی موجود ہیں جن کا خیر مقدم کرتے ہیں جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی اس تقریب میں شریک ہوئے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر1)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف پورے پاکستان کے ذہین طلباء کے لیے 500,000 کروم بکس اور مائی فائی ڈیوائسز اسکیم کی تقسیم کے پروگرام کا افتتاح کررہے ہیں

گندم میں بلوچستان کا حصہ غائب، فلور ملز ایسوسی ایشن کا حکومتی عدم توجہی پر شدید احتجاج

محکمہ خوراک کے پاس نہ فنڈز ہیں اور نہ ہی کوئی پلان، بلوچستان واحد صوبہ ہے جو عوام کو سستا آٹا دینے میں ناکام، عبدالواحد بزنجو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عبدالواحد بزنجو نے صوبے میں آٹے اور گندم کے سنگین بحران پر حکومت کی غفلت اور عدم توجہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر16)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حنا چوہدری ملاقات کررہی ہیں

پہلا تھیم پارک معاہدے پر دستخط

اپنی نوعیت کا پہلا تھیم پارک ایک گیم چینجر پراجیکٹ ثابت ہوگا سعودی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کی جائیں گی محسن نقوی

معاہدے کے تحت سعودی عرب کے سرمایہ کار اسلام آباد میں تھیم پارک پراجیکٹ کے لیے سرمایہ کاری کریں گے، سی ڈی اے تھیم پارک کے لیے اراضی فراہم کرے گی، وفاقی وزیر داخلہ

پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا تھیم پارک اسلام آباد میں بنے گا، لاہور کے تاریخی قذافی سٹیڈیم میں پاکستان کے پہلے تھیم پارک پراجیکٹ کے معاہدے پر دستخط کردیئے گئے

لاہور (آن لائن) پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا تھیم پارک اسلام آباد میں بنے گا، تاریخی قذافی سٹیڈیم میں پاکستان کے پہلے تھیم پارک پراجیکٹ کے معاہدے پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی، وفاقی وزیر داخلہ و چیئرمین پی سی بی محسن نقوی مہمان خصوصی تھے۔ مفاہمتی یادداشت پر سعودی پاکستان بزنس کونسل کے چیئرمین شہزادہ منصور بن محمد السعود اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف نے دستخط کیے۔ محسن نقوی کی جانب سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کا خیر مقدم کیا گیا اور انہوں نے اس ضمن میں شہزادہ منصور بن محمد السعود کو مبارکباد دی۔ معاہدے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر2)

سوئی سدرن گیس کمپنی کی بے جا اضافی بلنگ، 26 یونٹ پر 18 ہزار سے زائد کا بل

سردی سے قبل ہی ہوشربا بلوں پر شہریوں کا شدید غم و غصہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس ہائی کورٹ سے مداوا کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے کوئٹہ کے صارفین کو مبینہ طور پر بھاری گیس بل بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے، جہاں صرف 26 یونٹ گیس استعمال کرنے والے ایک صارف کو 18 ہزار 410 روپے کا بل ارسال کیے جانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر17)

حوثیوں کی مکہ المکرمہ میں المسجد الحرام کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام، دوبارہ حملے کی دھمکی

تباہ شدہ میزائلوں کے کچھ ٹکڑے جدہ گورنری کے النزہہ محلے، طائف گورنری کی وادی جلیل اور رابغ گورنری کے مستورہ مرکز میں گرے

سعودی سول ڈیفنس نے حوثی ملیشیا کی جانب سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی طرف داغے گئے 2 بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کردیا

ریاض (آن لائن) سعودی سول ڈیفنس نے دہشت گرد حوثی ملیشیا کی جانب سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاقوں کی طرف داغے گئے دو بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کیے جانے کے بعد ان کے ٹکڑے گرنے کے واقعے پر کارروائی کی ہے۔ سول ڈیفنس نے بتایا کہ دونوں بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کرنے کے عمل کے نتیجے میں ان کے کچھ حصے مقدس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر4)

حنا جاوید کے اہلخانہ کا مریم نواز کو خط، جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) مقتولہ حنا جاوید کے اہلخانہ نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کو خط لکھ کر تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کر دیا۔ خط کے متن کے مطابق پولیس انویسٹی گیشن کمیٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر22)

کراچی سے سانگھڑ جانے والی بس اور کار کی ٹکر، بچے سمیت 5 افراد جاں بحق

حادثے میں 2 خواتین اور 2 بچے زخمی بھی ہوئے ہیں، ریسکیو حکام

سانگھڑ (آن لائن) صوبہ سندھ کے شہر سانگھڑ میں بس اور کار میں تصادم کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق افسوسناک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر23)

پاکستان قطر مشترکہ ٹاسک فورس کا اجلاس، تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر

دوحہ (آن لائن) پاکستان اور قطر نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر24)

وفاقی وزیر جام کمال خان اور قطر کے وزیر مملکت برائے تجارت معاہدے پر دستخط کررہے ہیں

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا گندم مہنگی ہونے پر اظہارِ تشویش

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے گندم کی قیمتوں میں اضافے پر اظہار تشویش کیا ہے۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر21)

ایل پی جی کے بعد آٹا، گوشت، سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد ملک میں مہنگائی کا نیا طوفان آگیا، آٹا، گوشت، سبزیاں اور دالیں سب کی قیمتیں بڑھنے لگیں۔ کئی شہروں میں آٹے اور دالوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر20)

بلوچستان میں امن و استحکام کیلئے دہشتگردوں کا خاتمہ ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

قلعہ سیف اللہ میں اہم دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

فورسز کی قربانیوں کی بدولت دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری ہے اور پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الخوارج کے اہم دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کارروائی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے غیر متزلزل ارادے کی عکاس ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر3)

گوادر میں دہشتگردی کی کوشش ناکام؛ بلوچستان کی سیاسی قیادت کا فورسز کو خراجِ تحسین

فتنہ الہندوستان کی جانب سے خواتین کو جنگ کا حصہ بنانے پر صوبائی وزرا سمیت تمام سیاسی قیادت کا شدید اظہار برہمی

کوئٹہ (آن لائن) گوادر میں فتنہ الہندوستان کی جانب سے دہشت گردی کی کوشش ناکام بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر18)

انتخابات کے بعد ایران پر قیامت خیز حملوں کا خدشہ، ٹرمپ کی نئی جنگی تیاریوں کا انکشاف

واشنگٹن (اے این این) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل اور امریکا میں انتخابات مکمل ہونے کے بعد ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر19)

کوئٹہ، الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل آرگنائزیشن بلوچستان کے نومنتخب صوبائی صدر جمال شاہ کاکر، جنرل سیکرٹری حاجی رحمت دہوار، چیئرمین غلام حیدر جھلگری، سینئر نائب صدر عبدالمنان اچکزئی کو لالا محمد طاہر کدیزئی مبارکباد دے رہے ہیں

پاک چین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے رابطے کا تسلسل اہم ہے، اسحاق ڈار

ملاقات کے دوران خطے میں پائیدار امن و استحکام کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا گیا، دفتر خارجہ

نائب وزیراعظم سے چینی سفیر کی ملاقات، پاک چین اسٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت داری میں پیشرفت پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے چینی سفیر جیانگ زی ڈونگ کی دفتر خارجہ اسلام آباد میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں پاک چین ہمہ موسمی اسٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت داری میں پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر5)

ایل پی جی کے 2 جہاز پاکستان پہنچ گئے، قیمتوں میں کمی کا امکان

دونوں جہاز مجموعی طور پر 7 ہزار 603 میٹرک ٹن ایل پی جی لے کر پورٹ قاسم پہنچے

کراچی (آن لائن) اومان سے مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) لے کر آنے والے 2 بحری جہاز پاکستان پہنچ گئے، جس کے بعد ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان پہنچنے والے دونوں بحری جہاز مجموعی طور پر 7 ہزار 603 میٹرک ٹن ایل پی جی لے کر پورٹ قاسم پہنچے۔ ایس ایس جی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر25)

بلوچستان کی سرزمین پر ملک دشمنوں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے، میر ضیا لانگو

دہشت گردی کیخلاف اس قومی جنگ میں صوبے کے غیور عوام اور پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

سیکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بروقت اقدام سے دہشتگردوں کے شوم و مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاءاللہ لانگو نے قلعہ سیف اللہ میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن صوبے میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ہماری مؤثر حکمتِ عملی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر6)

کوئٹہ کراچی روٹ پر مزید 4 مسافر کوچ اغوا کرلیے گئے

قلات کے قریب مسافر کوچز کو مسلح افراد اپنے ہمراہ لے گئے، ٹرانسپورٹرز کا شدید ردعمل

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی اور معروف ٹرانسپورٹرز میر حاجی حکمت لہڑی، حاجی میر دولت لہڑی، ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، نائب صدر حاجی موسیٰ جان اچکزئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر33)

سیکیورٹی فورسز آپریشنز: 5 ہفتوں کے دوران دہشتگرد حملوں میں نمایاں کمی

سیکیورٹی فورسز نے 10 آپریشنز کے دوران 33 عسکریت پسندوں کو جہنم واصل کیا، پی آئی سی ایس ایس رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے ملک میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں جاری ہیں اور 5 ہفتوں کے دوران دہشت گرد حملوں میں واضح کمی دیکھی گئی ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کے نتیجے میں دہشت گرد حملوں میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر26)

مکہ مکرمہ، جدہ اور طائف میں حوثی حملوں کا خطرہ، سعودی سول ڈیفنس کا الرٹ جاری

محکمہ شہری دفاع کی شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایات انتباہ جاری ہونے کے چند منٹ بعد ہی واپس لے لیے گئے، رپورٹ

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب کے محکمہ شہری دفاع نے ملک کے مغربی حصے کے چار علاقوں میں ممکنہ خطرے سے متعلق ہنگامی انتباہ جاری کیا، جن میں مکہ مکرمہ، جدہ، طائف اور ساحلی شہر ینبع شامل ہیں تاہم یہ انتباہ جاری ہونے کے چند منٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر27)

ایف-9 پارک اسلام آباد میں رہنے والے ہر فرد کے دل میں ایک خاص مقام کا حامل ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ ایف-9 پارک اسلام آباد میں رہنے والے ہر فرد کے دل میں ایک خاص مقام کا حامل ہے۔ وزیر داخلہ نے اتوار کو اپنے ایک ایکس پوسٹ میں کہا کہ میں یہ بات بالکل واضح کردینا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر29)

محکمہ اوقاف کے تین اہلکاروں کی محکمانہ اپیلیں مسترد، سزائیں برقرار

لاہور (آن لائن) چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان نے پنجاب ایمپلائز ایفیشنسی، ڈسپلن اینڈ اکاؤنٹیبلٹی ایکٹ 2006 کی دفعہ 16 کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے محکمہ اوقاف میں مالی بے ضابطگیوں، سرکاری آمدن کے تحفظ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر35)

امریکا ایران کے خلاف ممکنہ حملے کی تیاری کر رہا ہے، امریکی جریدہ

طیارہ بردار بحری جہاز جارج واشنگٹن کو ہتھیاروں اور میزائلوں کے ذخیرے کی سپلائی پہنچادی گئی، رپورٹ

واشنگٹن (آن لائن) امریکی جریدے نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکا ایران کے خلاف ممکنہ حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی جریدے کے مطابق امریکا کی مسلح افواج نے طیارہ بردار بحری جہاز جارج واشنگٹن کو ہتھیاروں اور میزائلوں کے ذخیرے کی سپلائی پہنچادی ہے۔ امریکی اخبار کے مطابق بحری جہاز میں ایسے ہتھیار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر34)

نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد، دو سال میں 11 لاکھ سے زائد غیر قانونی غیر ملکیوں کا انخلا

افغان باشندوں سمیت غیر ملکیوں کی واپسی کا مقصد سیکیورٹی صورتحال اور معاشی چیلنجز پر قابو پانا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کرتے ہوئے گزشتہ دو سال کے دوران افغان باشندوں سمیت 11 لاکھ سے زائد غیر قانونی غیر ملکیوں کو ان کے آبائی وطن واپس بھیج دیا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد صوبے کو درپیش معاشی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر28)

سردار اختر مینگل کوئٹہ میں جنید منظور مینگل کی شہادت پر احمد نواز بلوچ سے اظہار تعزیت کررہے ہیں

اوباما نے ایران کو اربوں ڈالرز دے کر جوہری ہتھیار بنانے کی راہ فراہم کی، صدر ٹرمپ

مشی گن کے لوگ متکبر، کھلی سرحدوں کے حامی اور جعلی ڈاکٹر کے حامی نہیں، میں نے مشی گن میں اکثریت سے کامیابی حاصل کی

اوباما نے بدعنوان ہیلری کلنٹن اور کملا ہیرس کے لیے بھی انتخابی مہم چلائی، ہیلری کلنٹن اور کملا ہیرس دونوں بری طرح ہار گئی تھیں

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر اوباما کی تنقید پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اوباما انتہائی نااہل صدر تھے، اوباما نے ایران کو اربوں ڈالرز دیے اور جوہری ہتھیار بنانے کی راہ فراہم کی جبکہ بارک اوباما نے ڈونلڈ ٹرمپ کو تاریخی نااہل اور مہنگائی کا ذمے دار قرار دے دیا۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اوباما نے بدعنوان ہیلری کلنٹن اور کملا ہیرس کے لیے بھی انتخابی مہم چلائی، ہیلری کلنٹن اور کملا ہیرس دونوں بری طرح ہار گئی تھیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ مشی گن کے لوگ ایسے متکبر، کھلی سرحدوں کے حامی اور جعلی ڈاکٹر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر7)

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، بیان

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائیاں اور قربانیاں لائقِ تحسین ہیں

کوئٹہ (آن لائن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الخوارج کے دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں۔ ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائیاں اور قربانیاں لائقِ تحسین ہیں فتنہ الخوارج کے دہشت گرد کمانڈر کے خلاف کامیاب کارروائی امن دشمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر8)

آئی ایم ایف کی شرائط اور سپریم کورٹ کی ہدایات پر قانونی ترامیم: قومی اسمبلی کے اجلاس میں توسیع

حکمران اتحاد نے مجوزہ قانون سازی کے حوالے سے اپنی اہم اتحادی جماعت پیپلز پارٹی کو مکمل طور پر اعتماد میں لے لیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے اہم قانون سازی کو حتمی شکل دینے کی غرض سے قومی اسمبلی کے جاری اجلاس میں 30 اکتوبر تک توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی کا اجلاس پہلے 26 اکتوبر تک شیڈول تھا، تاہم اب اسے مزید چار دن بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ زیر التوا اور مجوزہ قانونی مسودات کو ایوان سے منظور کرایا جاسکے۔ اجلاس کے دوران حکومت بعض اہم قانون سازی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر31)

نائب وزیراعظم سینیٹر اسحاق ڈار کی زیرصدارت فالو اپ کمیٹی کا اجلاس

اسلام آباد (جی این ایم) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت فالو اپ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 2027 میں پاکستان کی میزبانی میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کی کونسل کے اجلاس (ایس سی او ایچ ایس) کے مقام اور رہائش کے انتظامات سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر30)

او آئی سی کی مکہ، مدینہ، طائف اور جدہ پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت

مقدس مقامات کو نشانہ بنانا پوری مسلم امہ پر حملہ ہے، سیکرٹری جنرل او آئی سی

جدہ (آن لائن) اسلامی تعاون تنظیم او آئی سی نے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، طائف اور جدہ پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔ او آئی سی کے سیکریٹری جنرل اسماعیل ولد شیخ احمد کا کہنا ہے کہ مقدس مقامات کو نشانہ بنانا پوری مسلم امہ پر حملے کے مترادف ہے، اسلامی دنیا حوثی ملیشیا کی کارروائیاں روکنے کے لیے ٹھوس موقف اپنائے۔ سیکریٹری جنرل نے سعودی عرب کی سلامتی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر32)

بلوچستان کابینہ میں ردوبدل کا فیصلہ سینیٹ انتخابات تک موخر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کابینہ میں ردوبدل کا فیصلہ سینیٹ انتخابات تک موخر کردیا۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی کابینہ میں جوڑ توڑ کا فیصلہ کیا اور کچھ وزراء کو فارغ بعض اراکین اسمبلی کو ان کرنے کے لیے لسٹ بھی بنائی گئی جس سے ان ہونیوالے بعض اراکین اسمبلی نے حلف اٹھانے سے پہلے مٹھائی بھی تقسیم کی جبکہ آؤٹ ہونے والے وزراء نے حکومت کے خلاف لابنگ بھی شروع کیا جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان ان صورتحال دباؤ میں آکر پاکستان مسلم لیگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر36)

نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی، سردار محمد عاصم سرپرہ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ مفت میڈیکل کیمپ کے دورے کے دوران میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

روزنامہ اُستمان مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

گورنر راج سیاسی مستقبل پر سوالیہ نشان!

خیبر پی کے کی سیاسی تاریخ ایک بار پھر ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں اقتدار، آئین، جمہوریت اور عوامی مفادات کے درمیان ایک نئی بحث جنم لے رہی ہے صوبے میں گورنر راج کے نفاذ نے سیاسی منظرنامے کو یکسر تبدیل کر دیا ہے اقتدار کے ایوانوں میں نئی صف بندیاں ہو رہی ہیں، سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات شدت اختیار کر رہے ہیں اور عوام حیران ہیں کہ آخر ان کے صوبے کا مستقبل کس سمت جا رہا ہے 11 اکتوبر کو صوبے میں گورنر راج نافذ ہونے کے بعد انتظامی اختیارات گورنر فیصل کریم کنڈی کو منتقل ہوئے تحریک انصاف کی صوبائی حکومت معطل ہوئی اور گورنر کی معاونت کے لیے گیارہ رکنی مشاورتی کونسل تشکیل دی گئی یہ تبدیلی محض انتظامی نہیں بلکہ اس کے سیاسی، آئینی اور سماجی اثرات بھی ہیں اس وقت سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ گورنر ہاؤس میں کون بیٹھا ہے بلکہ یہ ہے کہ وہاں بیٹھنے والا شخص صوبے کے کروڑوں عوام کی امیدوں پر کس حد تک پورا اترتا ہے۔ خیبر پی کے گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، بدامنی، معاشی مشکلات، بے روزگاری اور سیاسی عدم استحکام کا سامنا کر رہا ہے اس صوبے کے عوام نے بے شمار قربانیاں دی ہیں ہزاروں خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھویا، کاروبار تباہ ہوئے، تعلیمی ادارے متاثر ہوئے اور ترقی کا سفر بار بار رکا۔ ایسے حالات میں عوام سیاسی تجربات سے زیادہ عملی اقدامات کے منتظر ہیں۔ گورنر فیصل کریم کنڈی کے سامنے اس وقت ایک بڑا امتحان ہے ان کے پاس انتظامی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں، لیکن اختیارات کے ساتھ جواب دہی بھی بڑھتی ہے اگر صوبے میں امن قائم ہوتا ہے، عوامی ادارے بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں اور شہریوں کی مشکلات کم ہوتی ہیں تو یہ انتظامی کامیابی ہوگی لیکن اگر سیاسی محاذ آرائی میں اضافہ ہوا اور عوامی مسائل پس منظر میں چلے گئے تو موجودہ انتظام بھی تنقید سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔ وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ صوبے میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور امن و امان کے مسائل کے باعث غیر معمولی آئینی اقدامات ضروری تھے دوسری طرف تحریک انصاف نے گورنر راج کو سیاسی مداخلت قرار دیتے ہوئے اس کی مخالفت کی ہے دونوں موقف اپنی جگہ موجود ہیں، مگر فیصلہ کن اہمیت آئین، قانون، شفاف شواہد اور عوامی حقوق کی ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا کسی صوبے میں سیاسی اختلافات کو انتظامی تبدیلی کے ذریعے مستقل طور پر حل کیا جا سکتا ہے؟ پاکستان کی سیاسی تاریخ بتاتی ہے کہ وقتی انتظامات بعض حالات میں فوری فیصلوں کا راستہ ضرور کھولتے ہیں، لیکن پائیدار سیاسی استحکام کے لیے جمہوری اداروں کا مضبوط ہونا ناگزیر ہے اگر سیاسی قوتیں ایک دوسرے کو تسلیم کرنے کے بجائے مسلسل محاذ آرائی کا راستہ اختیار کریں تو اس کا نقصان بالآخر عام شہری کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ خیبر پی کے میں امن و امان کا مسئلہ کسی ایک جماعت، حکومت یا شخصیت تک محدود نہیں یہ قومی سلامتی، سرحدی حالات، انتظامی صلاحیت، مقامی آبادی کے اعتماد اور معاشی مواقع سے جڑا ہوا پیچیدہ معاملہ ہے دہشت گردی کے خلاف موثر حکمت عملی کے لیے پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں، مقامی انتظامیہ اور عوام کے درمیان مضبوط تعاون ضروری ہے صرف سخت بیانات سے امن قائم نہیں ہوتا امن کے لیے ٹھوس منصوبہ بندی، موثر معلومات، انصاف کی فراہمی اور عوامی اعتماد بنیادی شرائط ہیں خصوصاً ضم شدہ قبائلی اضلاع کے عوام آج بھی ترقی، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولتوں کے حوالے سے کئی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں ان علاقوں میں ریاستی اداروں پر اعتماد بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ مقامی لوگوں کو فیصلوں میں شریک کیا جائے، ان کی شکایات سنی جائیں اور ترقیاتی وعدوں کو عملی شکل دی جائے۔ گورنر راج کے موجودہ انتظام کو اس حقیقت کا ادراک کرنا ہوگا کہ صوبے کی کامیابی صرف پشاور کے سرکاری دفاتر سے نہیں ناپی جا سکتی اس کا اصل پیمانہ باجوڑ، خیبر، کرم، شمالی و جنوبی وزیرستان، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان، سوات، دیر، چترال اور دیگر اضلاع میں رہنے والے شہریوں کی زندگی میں آنے والی بہتری ہوگی اگر کسی علاقے کا بچہ خوف کے بغیر سکول جا سکے، مریض کو ہسپتال میں علاج ملے، نوجوان کو روزگار ملے اور تاجر اطمینان سے کاروبار کرے تو یہی اچھی حکمرانی کی حقیقی تصویر ہوگی۔ موجودہ سیاسی حالات میں ایک اور اہم معاملہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کا ہے پاکستان ایک وفاقی ریاست ہے جہاں صوبائی خودمختاری آئینی نظام کا بنیادی حصہ ہے وفاقی اداروں اور صوبائی انتظامیہ کے درمیان تعاون ضروری ہے، لیکن یہ تعاون آئینی حدود اور باہمی احترام کے تحت ہونا چاہیے سیاسی اختلافات کو قومی دشمنی میں تبدیل کرنا کسی کے مفاد میں نہیں اختلاف رکھنے والی جماعتوں کو بھی آئینی اور پُرامن سیاسی سرگرمیوں کا حق حاصل ہے، جبکہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ امن و امان برقرار رکھتے ہوئے شہری آزادیوں کا تحفظ کرے گورنر راج کے نفاذ کے بعد سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں اور احتجاجی سرگرمیوں سے متعلق خبریں بھی سامنے آئی ہیں ایسے حالات میں قانون کا یکساں اطلاق اور شفاف عدالتی عمل انتہائی اہم ہے کسی بھی شخص کے خلاف کارروائی قانون اور قابلِ جانچ شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے جمہوریت کی مضبوطی کا ایک پیمانہ یہ بھی ہے کہ اختلاف کرنے والوں کے حقوق کس حد تک محفوظ رہتے ہیں۔ دوسری جانب صوبے کی معاشی صورتحال بھی فوری توجہ چاہتی ہے مہنگائی نے عام گھرانے کا بجٹ متاثر کیا ہے نوجوان تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزگار کی تلاش میں ہیں چھوٹے کاروباری افراد بجلی، ٹیکسوں، نقل و حمل اور غیر یقینی معاشی حالات سے پریشان ہیں سرکاری ہسپتالوں میں سہولتوں کی کمی اور تعلیمی اداروں میں معیار کے مسائل بھی اہم ہیں نئی انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ عوام کے سامنے واضح ترجیحات پیش کرے امن و امان کے لیے کیا منصوبہ ہے؟ پولیس کی ضروریات کیسے پوری ہوں گی؟ ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل کہاں سے آئیں گے؟ ضم شدہ اضلاع میں ترقیاتی کاموں کی نگرانی کون کرے گا؟ نوجوانوں کے لیے روزگار کے کون سے مواقع پیدا کیے جائیں گے؟ ان سوالات کے جواب محض پریس کانفرنسوں میں نہیں بلکہ قابلِ پیمائش اقدامات کی صورت میں سامنے آنے چاہئیں یہ بھی ضروری ہے کہ صوبائی وسائل کی تقسیم شفاف ہو ترقیاتی منصوبوں کو سیاسی وابستگی کے بجائے عوامی ضرورت کے مطابق ترجیح دی جائے ایسے اضلاع جہاں بنیادی سہولتیں کم ہیں، انہیں مناسب توجہ ملنی چاہیے صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور مقامی حکومتوں کی کارکردگی میں بہتری ایسے شعبے ہیں جہاں فوری اقدامات عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ اس سارے منظرنامے میں گورنر کی ممکنہ تبدیلی کے حوالے سے بھی سیاسی گفتگو سننے میں آ رہی ہے تاہم 14 اکتوبر تک گورنر ہاؤس کی سرکاری معلومات کے مطابق فیصل کریم کنڈی ہی گورنر کے منصب پر فائز ہیں کسی نئی تقرری کے بارے میں غیر مصدقہ خبروں کو حتمی حقیقت سمجھنا درست نہیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ صرف گورنر تبدیل ہونے سے صوبے کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوں گے۔

جمہوریت کو جمہوری عمل سے مضبوط کریں

ہم بھی عجیب لوگ ہیں اور بعض اوقات تو اتنے عجیب ہو جاتے ہیں کہ بقول جون ایلیا خود کو تباہ تک کر لیتے ہیں لیکن بالکل بھی ملال نہیں ہوتا۔ بڑے شوق سے

تحریر: منیر احمد

ادارے بناتے ہیں، گھی کے چراغ جلاتے اور نظر اُتارتے ہیں، داد وصول کرتے ہیں پھر وقت کے ساتھ ان کی نگہبانی سے بے نیاز ہو کر انہیں گلنے سڑنے اور "ڈوبنے مرنے" دیتے ہیں اور آخر میں ان "بے کار" معیشت پر بوجھ اداروں کو اونے پونے بیچ یا بند کر کے ہاتھ جھاڑ کر لائن میں لگے اگلے کسی ادارے کی طرف "کان پر قلم رکھ" کر چل پڑتے ہیں۔

ہم اداروں کو بنا کر بھی "شاباش" حاصل کرنے کے چکر میں ہوتے ہیں اور پھر جب وہ "ڈوبنے" لگتے ہیں تو انہیں بڑی صفائی سے بند کر کے بھی تحسین کے "تمغے" سجا لیتے ہیں۔ کبھی یہ نہیں سوچتے کہ "موت کے منہ تک" پہنچے ہوئے ان اداروں کو مناسب "دوا دارو" کر کے بچایا بھی جا سکتا تھا اور اگر ہم مناسب "دوا دارو" کرنے کے اہل بھی نہیں تو پھر یہ کیسے ممکن ہوگا کہ جو ادارے فی الوقت ہم سے "جسم و جاں چُرا" کر کسی قدر آگے بڑھ رہے ہیں وہ بھی مستقبل میں ہمارے ہاتھوں اپنا "چال چلن" درست رکھ پائیں گے؟

پی آئی اے، سٹیل ملز، یوٹیلیٹی سٹورز اور ان جیسے دوسرے کئی اداروں کی طرح کا ہی حال ہم نے جمہوریت کا کر رکھا ہے کسی "کام کا نہیں چھوڑا" اور اب تو "نامرادی کا یہ عالم ہے" کہ ان اداروں کی تباہی کا الزام مخالفین پر دھرنے کیلئے ہم کوئی ہوم ورک بھی نہیں کرتے کیونکہ "میں نہ مانوں" اور "پاپولر ازم" کا دور ہے اس لئے عقل کی زیادہ باتیں سوچنے کی زحمت نہیں کرتے اور لگتے ہیں ایک دوسرے پر گند اچھالنے ....

کبھی ہم نے غور کیا ہے کہ ہم گھنٹوں میڈیا پلیٹ فارمز پر باتیں کرتے ہیں لیکن جب انہیں تولتے ہیں تو اصل کام کے جملے "ایک قطرہ نہ خوں" ہی ثابت ہوتے ہیں باقی سب "تُو تُو میں میں" ہوتا ہے۔

ہمارے سیاسی اہلِ کرم جب گھنٹوں بولتے ہیں تو ساری گفتگو میں ایک دو جملے ہی ہوتے ہیں جو "عقل کے آر پار" ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور باقی سب کچھ فلسفے کی نئی ایجاد کردہ شاخ یعنی "فلسفہ مزاح" کا ہی نمونہ ہوا کرتا ہے۔

اس طرح جمہوریت محض ایڈونچر سے بھرپور باتیں کر کے مضبوط نہیں ہوا کرتی بلکہ اس کیلئے چند منٹ کی باتیں اور گھنٹوں کا عمل زیادہ اہم ہوا کرتے ہیں پھر ہم جو کچھ کرتے ہیں وہ عوامی مفاد اور جمہوریت کے تحفظ کے نام پر ہی کرتے ہیں اور اس "تحفظ" کیلئے بعض اوقات ایسے ایسے "غیر جمہوری کارنامے" انجام دے ڈالتے ہیں کہ عوامی مفاد کی "آنکھیں بھی دیکھتی رہ جاتی ہیں"۔

یہ کارنامے کس طرح کے ہیں ایک مثال امریکہ سے درآمد کی جا سکتی ہے جب آج سے 25 برس پہلے نیویارک کے جڑواں ٹاور مسافر جہازوں کے ٹکرانے سے دیکھتے ہی دیکھتے ملبے کا ڈھیر بن گئے تو اس "ڈھیر" پر چڑھ کر صدر بش جونیئر نے خطاب کیا تھا کہ "آزادیوں کے دشمن کبھی کامیاب نہیں ہونگے" اور پھر انہوں نے "آزادی کے دشمنوں" کو دھول چٹانے کیلئے ایمرجنسی لگا کر "آزادیاں" کم کر دی تھیں۔

دستاویزی فلم کے پروڈیوسر، مصنف اور دانشور مائیکل مُور کو یہ "ادا" بالکل بھی نہ جچی تو انہوں نے اپنی کتاب "Fohren heit 11/9" میں ایک مکالمہ لکھ ڈالا جو کچھ یوں تھا "آپ نے ایمرجنسی لگا کر آزادیاں کم کیوں کر دیں"؟ جس کا بُش کی طرف سے یہ جواب دیا گیا تھا کہ "آزادیوں کی حفاظت کیلئے ایسا ضروری تھا" اس پر مائیکل مُور کہتے ہیں کہ "کمال ہے" آپ آزادیاں کم کر کے آزادیوں کی حفاظت کر رہے ہیں"؟

کبھی میں بھی سوچ میں پڑ جاتا ہوں کہ جس طرح دہشتگردی کو ختم کرنے کیلئے پہلے اسے بڑھانے کا خیال ایک "نامعقول آئیڈیا" ہی ہو سکتا ہے اسی طرح چوری چکاری، لاقانونیت، ڈاکے اور غربت کی شرح میں کمی لانے کا طریقہ یقیناً پہلے انہیں بڑھنے کا موقع دینا نہیں ہو سکتا اسی طرح "آزادیاں" یا "جمہوریت" کم کر کے بھی انہیں بڑھایا نہیں جا سکتا۔

جس طرح چراغ سے چراغ جلتا ہے اسی طرح جمہوریت اور آزادیوں کی حفاظت بھی انہیں زیادہ سے زیادہ بڑھا کر ہی کی جا سکتی ہے۔

اسی طرح دوسرا فریق بھی محض جذباتی نعرے لگا کر، عملی پروگرام سے ہٹ کر "پاپولر سیاست" کا سہارا لیکر وقتی مفاد تو اٹھا سکتا ہے لیکن اس سے ملک یا عوام کا فائدہ نہیں ہو سکتا، جمہوریت بہترین انتظام ہے لیکن یہ "انتظام" بہترین اسی وقت بن سکتا ہے جب آپ کے پاس بہترین پروگرام ہو صرف باتوں کی بارش میں بھیگنے سے ایسا نہیں ہو سکتا۔

یہ بات بھی ہمیشہ ذہن نشین رہنی چاہئے کہ جس طرح کرکٹ، فٹبال، ہاکی کے میچ میدان کے اندر ہی ہو سکتے ہیں باہر نہیں اسی طرح تمام "سیاسی کارنامے" اور تمام وعدے اور تمام "پاپولرازم" کی سیاست یا صحافت "ملکی پیرا میٹر" کے اندر ہی ہو سکتی ہے کیونکہ "اپنے مرکز سے دور" نکلنے کا مطلب "خواب" ہو جانے کے سوا کچھ نہیں ہوا کرتا۔

اس میں کوئی دو رائے بھلا کیسے ہو سکتی ہیں! بالکل ہمیں انتہا پسند دہشتگردوں کا مقابلہ کرنا ہے اور قربانیاں دینے والے "اصل ہیروز" کو ہر دم خراج عقیدت پیش کرنا ہے لیکن اس کے ساتھ ہمیں اپنے اندر بے ربط خواہشوں اور مبہم خوابوں کے پیچھے بھاگتے ہوئے "انتہا پسندوں" کی کارروائیوں کو بھی روکنا ہے اندر کی انتہا پسندی پر قابو پا کر ہی ہم باہر کے انتہا پسندوں کا بہتر انداز میں مقابلہ کر سکتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہماری انفرادی خواہشیں آئے روز ہماری اجتماعی ذمہ داریوں سے مضبوط تر ہوتی چلی جا رہی ہیں اور تو اور ہم سب سینئر تجربہ کار بن چکے ہیں اور اب میڈیا پر آنے والا ایک شخص بھی "جونیئر" نہیں رہا اسی طرح ہماری "انا" اتنی بڑی ہو گئی ہے کہ پروگرام چاہے ہو نہ ہو، صحیح طرح بات کرنا تک نہ آتی ہو لیکن ہم سب بڑے پائے کے سیاستدان بن چکے ہیں کیونکہ بقول مزاح نگار یونس بٹ ہمارے ہاں چھوٹے پائے کے سیاستدان ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتے۔

سیاسی جماعتوں کو یہ سوچنا چاہئے کہ احتجاج ان کا بنیادی حق ہے لیکن عوام اور خصوصاً ان کے ووٹرز کا ان سے کسی قابل عمل پروگرام دینے کا تقاضا بھی ان کا بنیادی حق ہے پھر سڑکیں راستے بند کر کے دوسرے کے بنیادی حقوق سے "کھیلنا" بھی مناسب نہیں۔ اسی طرح اپنی "انا" کو کم کر کے معاملات افہام و تفہیم سے حل کرنا ہی ارباب اختیار کا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ حالیہ حکومت، اپوزیشن مذاکرات بھی "عجیب شے" تھے بھلا برسوں کے اختلاف رائے کو دو روز کے "مذاکراتی منصوبے" سے کیسے اتفاق رائے میں بدلا جا سکتا ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ پہلے احتجاج کو اتفاق رائے سے روکا جاتا اور پھر مختلف کمیٹیاں بنا کر کئی روزہ مذاکرات کے ذریعے بڑھتی دہشتگردی اور دوسرے مسائل کے خلاف مشترکہ جدوجہد کا طریقہ تلاش کیا جاتا۔

کے پی کے میں دو تین برسوں میں دہشتگردی 195 فیصد بڑھ گئی ہے تو مذاکرات کے دوسرے مرحلے میں یہ اعداد و شمار پیش کر کے زیادہ اچھے طریقے سے سوال و جواب کئے جا سکتے تھے ہو سکتا جواب میں یہ کہہ دیا جاتا کہ "تعاون نہیں مل رہا صوبے کو وسائل نہیں دیئے جا رہے" وغیرہ وغیرہ تو جو بھی غلط ہو رہا تھا اسے باہمی رضامندی سے ٹھیک کیا جا سکتا تھا، لیکن شاید دونوں طرف سے محسوس کیا گیا کہ "اس میں لگتی ہے محنت زیادہ" مسائل کے حل اس وقت سامنے آتے ہیں جب سنجیدگی اور اخلاص کا مظاہرہ کیا جائے۔ ملاں نصیر الدین جیسی حرکتوں سے نہیں کہ سوئی گھر میں گُم ہوئی ہو اور اندھیرے کے ڈر سے اسے باہر سڑک پر سٹریٹ لائٹ کی روشنی میں تلاش کرنا شروع کر دیا جائے۔ اس طرح حل تو نہیں ملتے البتہ ساری دنیا کیلئے ہنسی کا سامان ضرور فراہم ہو جایا کرتا ہے۔

جمہوری معاملات اور مسائل حل کرنے کیلئے دونوں طرف جمہوری طرزِ عمل ہونا بہت ضروری ہوتا ہے اور اصل جمہوری طرزِ عمل کا مظاہرہ انفرادی خواہشات اور ملکی مفادات سے اُونچی ہوتی ہوئی "اناؤں" کو نکیل ڈال کر ہی کیا جا سکتا ہے افسانہ نگار غلام عباس کا کردار "بہروپیا" بن کر نہیں۔

سہیل آفریدی ڈٹے تو مگر اپنے بیس کیمپ سے ہٹ بھی گئے

فوری نوعیت کے چند مسائل کی وجہ سے پیر کی صبح یہ کالم لکھا نہیں۔ سوشل میڈیا پر چھائے تلنگوں نے مگر یہ فرض کر لیا کہ "ٹاؤٹ" صحافی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی جمع گورنر راج پر تبصرہ آرائی سے گھبرا رہا ہے۔ ان

تحریر: نصرت جاوید

میں سے کئی افراد واٹس ایپ پیغامات کے ذریعے یہ بھی دریافت کرتے رہے کہ پیپلز پارٹی کو جمہوریت کی واحد نمائندہ جماعت تصور کرتا یہ "جیالا" صدر زرداری کی جانب سے اپنی ہی جماعت کے فیصل کریم کنڈی کے ہاتھوں منتخب حکومت کی معطلی کے بارے میں کیا محسوس کرتا ہے۔ "... کس منہ سے جاؤ گے غالب"؟ والے سوال کے ساتھ پوچھے ایسے سوالات نے اشتعال دلانے کے بجائے مشکل کی گھڑی میں مسکرانے کی سہولت فراہم کی۔

پاکستان کی سیاسی تاریخ سے قطعی نا آشنا دورِ حاضر کے خود ساختہ انقلابیوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ صحافت کو اپنے رزق کا واحد ذریعہ بنانے کے پہلے دن سے خود کو میسر آزادیٔ صحافت کی حدود میں رہتے ہوئے دہراتا رہا ہوں کہ ذوالفقار علی بھٹو کے زوال کا آغاز اس دن سے ہوا جب وہ ماضی کے صوبہ سرحد اور بلوچستان کی حکومتوں کو گورنر راج کے ذریعے برطرف کرنے کو مجبور ہوئے۔ تاریخ کا جبر یہ بھی ہوا کہ ان دو صوبوں کی واحد اکثریتی جماعت نیشنل عوامی پارٹی کو بالآخر سپریم کورٹ کے ہاتھوں "وطن دشمن" ٹھہرا دلوا دیا گیا تھا۔ نیپ پر پابندی لگی تو ولی خان سمیت اس جماعت کے دیگر رہنماؤں کے خلاف غداری اور بغاوت کے مقدمات قائم ہوئے۔ ان کی سماعت کے لئے حیدر آباد ٹربیونل کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یہ حیدر آباد جیل میں مذکورہ مقدمات کی سماعت کے لئے قائم ہوا تھا۔ ابھی ان مقدمات کی سماعت جاری تھی تو انتخابی دھاندلیوں کے خلاف تحریک کے نتیجے میں جولائی 1977ء کا مارشل لا نافذ ہو گیا۔ جنرل ضیاء نے اس مارشل لاء کے تحت اقتدار سنبھالنے کے چند ہی روز بعد حیدر آباد ٹربیونل توڑ دیا۔ ولی خان کے خلاف مقدمات ختم کر دیے گئے اور بعد ازاں انہیں بیگم نسیم ولی خان سمیت اپنے ہاں پرتکلف ظہرانے کے لئے مدعو کیا۔ وہاں سے لوٹنے کے بعد ولی خان جیسے جہاں دیدہ سیاستدان بھی انتخاب سے پہلے احتساب کے حامی ہو گئے۔ جنرل ضیاء کو یوں انتخابات غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے کا بہانہ مل گیا۔ تاریخ کا جبر یہ بھی ہے کہ انتقام کے جذبات سے مغلوب ہوئے ولی خان بھی بالآخر ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی کی سزا مل جانے کے بعد پیپلز پارٹی کے ساتھ مل کر تحریک بحالی جمہوریت (ایم آر ڈی) نامی اتحاد میں شمولیت کو مجبور ہوئے۔ جمعیت العلمائے اسلام بھی اس اتحاد میں شامل ہوئی۔

ماضی پر نگاہ رکھتے ہوئے بارہا اس کالم میں اصرار کیا ہے کہ ہمارے ہاں سیاست نہیں محلاتی سازشیں ہوتی ہیں۔ آج کے طفلان انقلاب کے مرشد اور مربی کا 2014ء میں اسلام آباد کی پارلیمان کے سامنے دیا اور 126 دنوں تک پھیلا دھرنا بھی واجب بنیادوں پر اٹھی خود رو سیاسی تحریک نہیں تھی۔ بنیادی مقصد اس کا تیسری بار وزارت عظمیٰ کے منصب پر پہنچے نواز شریف کو کامل اختیارات سے محروم رکھنا تھا۔

محلاتی سازش ہی نے بالآخر نواز شریف کو پانامہ دستاویز کی بنیاد پر سپریم کورٹ کے ہاتھوں فارغ کروایا۔ ان کی فراغت کے بعد ہوئے انتخاب نے 2018ء میں عمران خان کو وزارت عظمیٰ کے منصب پر پہنچایا۔ وہاں پہنچنے کے بعد وہ "سیم پیج" کے خمار میں مبتلا رہے۔ "سیم پیج" مگر اکتوبر 2021ء کے بعد "سیم" نہ رہا۔ ایک اور محلاتی سازش ہوئی اور اپریل 2022ء میں وزیر اعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب ہو گئی۔

"سیم پیج" کی برکتوں سے محروم ہو جانے کے بعد بانی تحریک انصاف نے اپنی مقبولیت کی بنیاد پر تخت گرانے اور تاج اچھالنے کی کاوشیں شروع کر دیں۔ سیاسی لیڈر کی مقبولیت مگر اپنے تئیں تخت گرانے کے قابل نہیں ہوتی۔ اسے بھی محلاتی سازش درکار ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں سوچ سمجھ کر اپنائی حکمت عملی جو "ایک قدم آگے اور دو قدم پیچھے" کی گنجائش فراہم کرتی رہے۔ بانی تحریک انصاف فقط اپنی مقبولیت پر تکیہ کرتے رہے اور بالآخر جیل چلے جانے کے بعد بتدریج عوامی رابطے سے محروم ہونا شروع ہو گئے۔

عوامی منظرنامے سے ہٹائے جانے کے بعد تحریک انصاف میں کمانڈ اینڈ کنٹرول کا بدترین بحران پیدا ہو چکا ہے۔ مصلحت پسندی نہیں ٹھوس حقائق کا تقاضا تھا کہ فروری 2024ء کے بعد نمودار ہوئے حکومتی بندوبست کے نتیجے میں دو تہائی اکثریت کے ساتھ خیبر پختونخوا میں قائم ہوئی تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کو ہر صورت برقرار رکھنے پر توجہ مرکوز رکھی جائے۔ ترکی کے صدر اردگان کا تعلق جس جماعت سے رہا وہ اکثر کالعدم ٹھہرائی گئی۔ اس کی قیادت عموماً زیر عتاب رہی۔ اردگان مگر نہایت صبر و تحمل سے استنبول کے میئر منتخب ہو جانے کے بعد اپنے عہدے کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہے۔ بطور میئر انہوں نے اپنے اختیارات کو کمال ذہانت سے استنبول کی پہاڑیوں میں قائم کچی بستیوں کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق اور شہری سہولتیں فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا۔ یوں استنبول جیسے "لبرل" شہر میں اپنے لئے طاقت ور ووٹ بینک کے قیام میں کامیاب ہوئے۔

بدقسمتی سے کسی نہ کسی طرح پاکستان سے بیرون ملک منتقل ہوئے عمران خان کے شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار ہوئے حمایتی یوٹیوب کے ذریعے حکم صادر فرما رہے ہیں کہ تحریک انصاف کی خیبر پختونخوا حکومت اپنے زیر نگین علاقے کو "بیس کیمپ" کی صورت استعمال کرے۔ یہاں سے صوبائی حکومت کے وسائل کے بھرپور استعمال کے ساتھ ہوئی اسلام آباد پر یلغار عمران خان کو جیل سے رہائی یقینی بنا سکتی ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈا پور نے یوٹیوب پر چھائے ذہن سازوں کی تیار کردہ حکمت عملی پر دوبارہ عمل کیا۔ آخری بار بانی تحریک انصاف کی اہلیہ بھی ان کے ہمراہ اسلام آباد داخل ہونے میں کامیاب ہو گئیں۔ "اٹک کے اس پار سے اسلام آباد پر یلغار" کا تصور وفاقی حکومت کو مذکورہ یلغار کو پسپا کرنے کے لئے ریاستی قوت کے بے رحم استعمال کا جواز فراہم کرتا ہے۔ وہ استعمال ہوئی۔ علی امین گنڈا پور مستعفی ہونے کو مجبور ہوئے اور سہیل آفریدی کو "وفاداری نبھانے کے لیے" وزیر اعلیٰ منتخب کر لیا گیا۔

منصف مزاجی کا تقاضا ہے کہ کھل کر اعتراف کیا جائے کہ آفریدی نے تحریک انصاف کے انتہا پسندوں کے تمام تر دباؤ کے باوجود "اٹک کے اس پار سے ایک اور یلغار" کے تصور سے گریز کی راہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ ان کے سندھ اور پنجاب کے دورے مگر ملک گیر احتجاج کے توقع دلوانے میں ناکام رہے۔ بالآخر وہ اسلام آباد کی جانب ایک اور مارچ کا اعلان کرنے کو مجبور ہو گئے۔

وزیر اعظم ملکی ترقی و خوشحالی کیلئے سرگرم

امن و امان کسی بھی ملک کی بنیادی ضرورت اور معاشی ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ پاکستان نے گزشتہ دو دہائیوں میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جو لافانی قربانیاں دی ہیں، دنیا کی تاریخ میں

تحریر: اسد اللہ غالب

اس کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ حالیہ دنوں میں جب بعض شرپسند عناصر نے ایک بار پھر ملک کے امن کو تاخت و تاراج کرنے اور ریاستی قلمرو کو چیلنج کرنے کی ناکام کوشش کی، تو وزیر اعظم شہباز شریف اور حکومتِ پاکستان نے اپنے دوٹوک، جرات مندانہ اور زیرو ٹالرنس بیانیے سے قوم کے جذبے کو نئی جلا بخشی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اعلیٰ سطحی اپیکس کمیٹیوں اور عسکری و مدنی قیادت کے اہم اجلاسوں کی صدارت کرتے ہوئے واضح کیا کہ دہشت گردی چاہے کسی بھی شکل میں ہو، اس کی سرکوبی کے لیے ریاست تمام تر وسائل بکار لائے گی۔ افواجِ پاکستان، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم کا یہ بیانیہ سامنے آیا کہ ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان کی دھرتی سے آخری دہشت گرد کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ اس سخت اور پختہ عزم کے نتیجے میں نہ صرف سیکیورٹی فورسز کا مورال بلند ہوا بلکہ عوام میں بھی یہ اعتماد بحال ہوا کہ ملک کی باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں ہے جو قومی مفاد اور شہریوں کے تحفظ پر مکمل توجہ دیے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی امن کے لیے بھی پاکستان کے کلیدی کردار کی وضاحت کی اور عالمی برادری کے سامنے یہ موقف رکھا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عالمی اصولوں کے مطابق تعاون جاری رکھے گا۔ ملک میں داخل ہونے والی غیر ملکی سرمایہ کاری، سی پیک کے زیرِ انتظام منصوبوں کی حفاظت، اور اندرونی امن و امان کی بحالی کے لیے حکومت نے جدید تکنیکی وسائل اور حکمتِ عملی کو بروئے کار لانے کے احکامات دیے ہیں۔ نیشنل ایکشن پلان پر از سرِ نو موثر عملدرآمد اور صوبائی حکومتوں کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی میں وفاق کی بھرپور امداد اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف ایک محفوظ، پرامن اور مضبوط پاکستان کی تعمیر کے لیے روز و شب کوشاں ہیں۔ جب وزیر اعظم یہ کہتے ہیں کہ دہشت گردوں کو ان کے برے انجام تک پہنچانا قوم کا متفقہ فیصلہ ہے، تو اس سے ملک کے دفاعی اور انتظامی ڈھانچے کی پختگی ظاہر ہوتی ہے۔ اس مثبت اور قائدانہ اقدام سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ حکومت امن کی بحالی کو ترقی و خوشحالی کا پہلا زینہ سمجھتی ہے اور اس راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کرنے کی مکمل صلاحیت اور صلاحیت رکھتی ہے۔ گزشتہ ہفتوں کے دوران پاکستان کے خارجہ محاذ اور بین الاقوامی سفارت کاری میں ایک انتہائی نمایاں اور مثبت پیش رفت دیکھنے کو ملی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی سرپرستی اور حکمتِ عملی کے تحت پاکستان نے نہ صرف خطے کے اہم اسلامی اور دوست ممالک کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط کیا ہے بلکہ عالمی مالیاتی و اقتصادی اداروں میں بھی پاکستان کا وقار بلندیوں کی طرف گامزن ہوا ہے۔ سلطنتِ عمان کے وزیرِ خارجہ کے دورہ پاکستان کے موقع پر دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور مواصلات کے شعبوں میں متعدد اہم معاہدات اور یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔ عمان کے وزیرِ خارجہ کی وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات اور علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی پائیدار سفارتی کوششوں کا اعتراف اس بات کا بین ثبوت ہے کہ دنیا پاکستان کی معتدل، تعمیری اور امن پسند خارجہ پالیسی کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتی ہے۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان گوادر اور عمان کی بندرگاہوں کو جوڑنے اور ویزا استثنیٰ جیسے اہم فیصلے کیے گئے جن سے کاروباری و سفارتی روابط کو ایک نیا موڑ ملا ہے۔ اسی طرح برادر ملک سعودی عرب کے ساتھ دفاعی اور سفارتی تعاون میں اضافہ اور نئے سعودی سفیر اور مکہ الائنس کے وفود کے ساتھ وزیر اعظم کی اہم ملاقاتیں اس بات کا روشن ثبوت ہیں کہ پاکستان اپنے اہم ترین حلیفوں کے ساتھ ناقابلِ تسخیر دوستی کے بندھن میں بندھا ہوا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر پاکستان نے نہ صرف اپنے مفادات کا تحرک کے ساتھ تحفظ کیا بلکہ خطے کے تنازعات، مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال اور عالمی مسائل میں ایک مدبرانہ اور مثبت کردار ادا کیا ہے۔ معاشی سفارت کاری کے میدان میں ایک تاریخی کامیابی یہ دیکھنے کو ملی کہ سات دہائیوں میں پہلی بار پاکستان کو عالمی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک کے بورڈ کی سربراہی کا اعزاز مل رہا ہے۔ یہ بہت بڑا معاشی بریک تھرو ہے جو اس بات کا اعلان ہے کہ عالمی معاشی دنیا میں پاکستان پر اعتماد بحال ہو رہا ہے اور ملک کی معاشی پالیسیاں پائیدار سمت میں گامزن ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی ذاتی دلچسپی اور انتھک محنت کے باعث ملک میں کاروباری ماحول دوست پالیسیاں متعارف کرائی جا رہی ہیں، اور بین الاقوامی وفود کی پاکستان آمد اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان اب سفارتی تنہائی سے نکل کر عالمی فورمز پر ایک اہم اور مستحکم کھلاڑی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ سفارتی اور معاشی کامیابیاں موجودہ حکومت اور وزیر اعظم کی اس لگن کا نتیجہ ہیں جو وہ ملک کو وقار، خود کفالت اور ترقی کے مدارج پر گامزن کرنے کے لیے رات دن محنت سے انجام دے رہے ہیں پاکستان اس وقت اپنی تاریخ کے اہم ترین موڑ سے گزر رہا ہے جہاں معاشی پائیداری، داخلی استحکام اور سیاسی ہم آہنگی کا حصول وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن چکا ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی اور بقا کے لیے سیاسی ثبات بنیادی شرط ہوتا ہے۔ اس تناظر میں اگر ہم حالیہ دنوں میں وزیر اعظم شہباز شریف کی سیاسی حکمت عملی اور حکومتی تدبر کا جائزہ لیں تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ انہوں نے بارہا ذاتی اور جماعت پسندانہ مفادات سے بالاتر ہو کر میثاقِ معیشت اور میثاقِ جمہوریت کا سچا پرچم تھاما ہے۔ حالیہ ایام میں وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے اپوزیشن بالخصوص پاکستان تحریکِ انصاف کو بلامشروط مذاکرات کی متعدد بار پیشکش اور سیاسی کشیدگی ختم کرنے کی دعوت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ موجودہ حکومت ملک کو ہنگامہ آرائی اور انتشار کی بجائے تدبر اور بات چیت کے راستے پر گامزن دیکھنا چاہتی ہے۔ وزیر اعظم نے یہ حقیقت روزِ اول سے باور کرائی ہے کہ جمہوریت کی خوبصورتی اور اس کی روح مکالمے میں پنہاں ہوتی ہے، نہ کہ دھرنوں، گھیراؤ اور محاذ آرائی میں۔ وزیر اعظم کی یہ پیشکش اس سوچ کی عکاسی کرتی ہے کہ پارلیمنٹ ہی وہ واحد مقدس ایوان ہے جہاں تمام تر سیاسی و ملکی مسائل کا حل تلاش کیا جانا چاہیے۔ حکومتِ پاکستان نے پچھلے چند ایام کے دوران جس صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور جس طرح ریاستی وقار کو قائم رکھتے ہوئے اپوزیشن کو قومی دھارے میں شامل ہونے اور قانون کی بالادستی پر کاربند رہنے کی تاکید کی، اس سے بین الاقوامی اور داخلی سطح پر ایک انتہائی مثبت اور سنجیدہ تاثر ابھرا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کا واضح نقطہ نظر رہا ہے کہ احتجاج کرنا جمہوری حق ہے، لیکن جب بات ملکی ترقی، غیر ملکی سرمایہ کاری اور شہریوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کرنے کی آئے، تو وہاں ریاست اور قوم کا مفاد سب سے مقدم ہونا چاہیے۔ اسی سیاسی بصیرت کے تحت حکومت نے وفاق اور صوبوں کے درمیان رابطوں کی بحالی اور قومی سلامتی کے امور پر تمام سیاسی قوتوں کو ایک پیج پر لانے کی سنجیدہ کوششیں کی ہیں۔ جب ملک معاشی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہو تو ایسے میں قومی یکجہتی ہی وہ واحد ڈھال ہے جو دشمن عناصر اور منفی پراپیگنڈے کا توڑ کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم کا اپوزیشن قیادت سے بار بار مکالمے کا تقاضا کرنا نہ صرف ان کی اعلیٰ سیاسی ظرف کی علامت ہے بلکہ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ موجودہ حکمران اقتدار کی کشمکش سے بالاتر ہو کر محض ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے پر فوکس کیے ہوئے ہیں۔ اس مثبت طرزِ عمل نے نہ صرف سول سوسائٹی اور بزنس کمیونٹی بلکہ عالمی برادری کو بھی یہ پیغام دیا ہے کہ پاکستان کی قیادت جمہوری قدروں پر مکمل یقین رکھتی ہے۔ ملک کو امن و امان کا گہوارہ بنانا اور سیاسی استحکام قائم کرنا وزیر اعظم کا اصل ہدف ہے تاکہ بیرونی سرمایہ کار بلاخوف و خطر پاکستان کا رخ کر سکیں۔

ملفوظات واڈا اور 44 چاند

سینیٹر فیصل واڈا کو خوش گفتاری ورثے میں ملی ہے، مطلب پی ٹی آئی سے ورثے میں ملی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے انہوں نے پی ٹی آئی تو چھوڑ دی لیکن اس سے ورثے میں ملی خوش گفتاری اور اعلیٰ اخلاقیات نہیں چھوڑی۔ کچھ مہینوں سے وہ خاموش تھے۔ کل اچانک پریس کانفرنس اور پھر ٹی وی پروگراموں میں جلوہ گر ہوئے اور گھنٹوں

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

پھول برسائے۔ ان کی پھول باری کا ہدف جمہوریت، جمہوری نظام اور تمام سیاستدان تھے۔ فرمایا، ببو کا نظام آئے گا۔ شاید وہ یہ بتانا چاہ رہے تھے کہ زرمبادلہ میں اضافے کیلئے جا بجا ببو کی کاشت کی جائے گی، سارے ملک کو بانسوالا بازار بنا دیا جائے گا۔

کے پی میں گورنر راج کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہم کے پی کے عوام کو 180 دن میں ریلیف دیں گے۔ "ہمیں سو فیصد کامیابی چاہیے" "ہم" سے ان کی مراد تو واضح ہے، یا شاید غیر واضح ہے۔ البتہ کے پی کے عوام کو 180 دن میں ریلیف وہ کراچی میں بیٹھ کر ہی دیں گے، یا پشاور جا کر دیں گے۔ یہ سمجھ میں نہیں آیا۔ ان کے مطالبات سے پتہ چلا کہ یہ اخباری رپورٹیں درست نہیں ہیں کہ کے پی میں گورنر راج صدر یا وفاقی حکومت نے لگایا۔ انہوں نے اشارۃً بتا دیا کہ یہ راج انہی نے لگایا، گویا میڈیا اور اخبارات کا "گورنر راج" کہنا اور لکھنا غلط ہے، واڈا راج کہنا چاہیے۔

کے پی میں واڈا راج کو انہوں نے پارٹ ون قرار دیا اور بتایا کہ وہ پارٹ ٹو، پارٹ تھری، پارٹ فور اور پھر پارٹ فائیو کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ ٹو سے فور تک کا مطلب تو باقی ماندہ صوبے ہوئے، پارٹ فائیو سے مراد تو وفاقی حکومت ہی ہو سکتی ہے۔ یعنی وفاق میں بھی گورنر راج لگے گا۔

وفاق میں یعنی اسلام آباد میں گورنر تو ہوتا نہیں، ہاں کمشنر ہوا کرتا ہے۔ گویا اسلام آباد میں کمشنر راج لگے گا۔ کے پی میں گورنر راج لگا تو وزیر اعلیٰ کو معزول نہیں کیا گیا وہ اپنے عہدے پر قائم ہیں۔ امید ہے کہ اسی طرح جب اسلام آباد میں کمشنر راج لگے گا تو وزیر اعظم شہباز شریف کو بھی اپنے عہدے پر برقرار رکھا جائے گا۔

پارٹ ٹو کا مطلب سندھ اور پارٹ تھری کا مطلب پنجاب ہے، یہاں تک تو بات سمجھ میں آ گئی پارٹ فور سے مراد بلوچستان ہے۔ یہ بات سمجھ میں آنے والی بالکل نہیں ہے۔ اس لئے کہ وہاں تو پہلے ہی واڈا راج ہے۔ کے پی میں دہشت گردی ہے۔ بلوچستان کے واڈا راج میں تو ہر طرف پر امن خاموشی ہے، وہاں کے واڈا راج کے اوپر ایک اور واڈا راج لگانے کی منطق کیا ہوگی؟

سندھ کی باری آئے گی، پھر پنجاب کی، کے پی والا ماجرا تو پارٹ ون ہے۔ واڈا صاحب کیا کہنا چاہتے ہیں۔

کے پی میں دہشت گردی عروج پر ہے۔ وہاں کی حکومت دہشت گردوں کی سہولت کار تھی، آپریشنز کی راہ میں رکاوٹ تھی اسی لئے گورنر راج لگانا پڑ رہا ہے۔ یہ بات وفاقی حکومت، دیگر ذرائع اور میڈیا نے بار بار بتائی۔ ایکشن سے پہلے بھی اور ایکشن کے بعد بھی۔ اور یہ بات سچ بھی ہے اور اس کے سچ ہونے میں کسی کو شک بھی نہیں ہے۔

لیکن کچھ لوگ شک و شبہ پیدا کرنے میں لگے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کا معاملہ نہیں، گورنر راج لگانے کے پیچھے کوئی اور مقصد ہے۔

واڈا صاحب نے پارٹ ٹو تا پارٹ فائیو تک کی بات کر کے ان شک و شبہ پیدا کرنے والوں کی تائید نہیں کر دی؟ اور تائید بھی بڑی پکی۔

ممکن ہے، واڈا اگلے پروگرام میں "پلان" کی مزید وضاحت کر دیں۔ مثلاً سندھ میں گورنر راج لگانے کی کیا وجہ گھڑی جائے گی، پھر پنجاب میں گورنر راج لگانے کی وجہ کیا بتائی جائے گی۔

کے پی میں گورنر راج لگانے کا سارا کیس وفاقی حکومت اور اس کے مشیروں، وزیروں نے بنایا۔ سندھ پنجاب کا کیس بنانے یہ لوگ تو نہیں آئیں گے۔

اکیلے واڈا صاحب ہی کو، لگتا ہے، یہ ساری ذمہ داری اٹھانا پڑے گی۔

واڈا صاحب نے کے پی کی نئی گیارہ رکنی کابینہ کی تعریف بھی کی۔ کرنی بھی چاہیے۔ ماشاء اللہ ایسی چندے آفتاب، چندے ماہتاب کابینہ کسی اور صوبے کو کب نصیب ہوئی ہے۔ کچھ وزیر کھرب پتی، کچھ ارب پتی ہیں اور "زہے قسمت" والی بات یہ ہے کہ کروڑ پتی (محض) ان میں کوئی نہیں ہے۔ بتانے والے بتاتے ہیں کہ صلاحیتوں کے اعتبار سے ان میں ہر ایک اپنی جگہ میاں اورنگ زیب ہے۔ اورنگ زیب یعنی وہی وفاقی وزیر خزانہ۔

اورنگ زیب صاحب نے ملکی معیشت کو محض تین برسوں میں چار چاند لگا دیئے ہیں۔ کے پی کو پورے گیارہ اورنگ زیب ملے ہیں۔ اس صوبے کی معیشت کو تو گیارہ چوکے چوالیس چاند لگ کر ہی رہیں گے۔ چار نہیں، چوالیس چاند!

معاشی خودمختاری، ٹیکس اصلاحات

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی، خوشحالی اور خودمختاری کا انحصار ایک مضبوط معاشی نظام، شفاف ٹیکس پالیسی، جدید ٹیکنالوجی، روزگار کے وسیع مواقع اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر ہوتا ہے۔

تحریر: محمود خان

پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے یہ تمام شعبے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں، جہاں بڑھتی ہوئی آبادی، نوجوانوں کی بڑی تعداد، مہنگائی اور روزگار کے مسائل ایسے چیلنجز ہیں جن سے نمٹنے کے لیے مربوط اور دور رس پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے ٹیکس نظام میں اصلاحات، دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کی ترقی اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کے فروغ کے لیے دی جانے والی ہدایات اسی تناظر میں اہمیت کی حامل ہیں۔ حکومت کی جانب سے ان تینوں شعبوں پر بیک وقت توجہ اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ قومی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے محصولات میں اضافہ، جدید ٹیکنالوجی کا فروغ اور عوام کو معاشی سرگرمیوں میں شریک کرنا ضروری ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو ہدایت کی ہے کہ پیداواری شعبوں میں سیلز ٹیکس کے لیے پیداوار کی نگرانی کا نظام رواں سال کے اختتام تک مکمل طور پر فعال بنایا جائے۔ ٹیکس کا بوجھ صرف تنخواہ دار طبقے یا محدود رجسٹرڈ کاروباری اداروں پر ڈالنے کے بجائے معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے تمام اہل طبقات کو منصفانہ انداز میں ٹیکس نظام میں شامل کیا جائے۔ وزیر اعظم کا یہ موقف کہ صارف سے ٹیکس وصول کر کے اسے قومی خزانے میں جمع نہ کرانے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ٹیکس نظام میں جواب دہی اور شفافیت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم ٹیکس اصلاحات کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ نگرانی کا نظام صرف بڑے پیداواری اداروں تک محدود نہ رہے بلکہ ٹیکس چوری کی روک تھام، بدعنوانی کے خاتمے، ٹیکس دہندگان کی سہولت اور کاروباری ماحول کی بہتری کو بھی یکساں اہمیت دی جائے۔ ٹیکس قوانین پر عمل درآمد شفاف، غیر امتیازی اور قانون کے مطابق ہونا چاہیے تاکہ کاروباری طبقے کا اعتماد برقرار رہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ تین برسوں میں مختلف اقدامات کے ذریعے 1.3 ٹریلین روپے کے اضافی ٹیکس کی وصولی ہوئی، جو ٹیکس وصولی میں 40 فیصد اضافے کے برابر ہے۔ یہ اعداد و شمار محصولات بڑھانے کی کوششوں کی نشاندہی کرتے ہیں، لیکن مستقبل میں اس پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے ٹیکس نیٹ میں توسیع، ٹیکس دہندگان کی تعداد میں اضافہ اور سرکاری اخراجات میں شفافیت بھی ناگزیر ہوگی۔ عوام کو بھی یہ اعتماد ہونا چاہیے کہ ان سے وصول کیے جانے والے ٹیکس تعلیم، صحت، صاف پانی، سڑکوں، روزگار اور دیگر بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر خرچ ہو رہے ہیں۔ جب ٹیکس دہندگان کو اپنی رقم کے استعمال میں شفافیت نظر آئے گی تو قومی محصولات میں اضافے کے لیے عوامی تعاون بھی بڑھ سکتا ہے۔ دوسری جانب موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی محض ایک شعبہ نہیں بلکہ قومی معیشت کی ترقی کا اہم ذریعہ بن چکی ہے۔ دنیا کے متعدد ممالک نے سافٹ ویئر، مصنوعی ذہانت، مالیاتی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل خدمات کے ذریعے عالمی منڈیوں میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ پاکستان کے لیے بھی یہ شعبہ روزگار، برآمدات اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے دانش آئی ٹی پارک اسلام آباد کو عالمی معیار کا ٹیکنالوجی مرکز بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان موثر اشتراک قائم کیا جائے اور عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کی شراکت داری سے اس منصوبے میں سرگرمیاں شروع کی جائیں۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے صرف جدید عمارتوں اور ٹیکنالوجی سے آراستہ دفاتر کا قیام کافی نہیں ہوگا۔ اصل ضرورت ایسے ماحول کی تشکیل ہے جہاں نوجوانوں کو عملی تربیت، جدید مہارتوں، تحقیق، سرمایہ کاری اور کاروبار شروع کرنے کے مواقع میسر ہوں۔ مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، ڈیجیٹل تجارت اور فن ٹیک جیسے شعبوں میں تربیت یافتہ نوجوان پاکستان کے لیے قیمتی سرمایہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کے تحت 50 نجی عمارتوں کو سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس میں اپ گریڈ کرنے، آٹھ انکیوبیشن سینٹرز قائم کرنے اور 105 کو ورکنگ اسپیسز فعال ہونے کی اطلاعات اس کرتی ہیں۔ ان سہولتوں کو نوجوانوں کی عملی کامیابی، نئی کمپنیوں کے قیام اور آئی ٹی برآمدات میں اضافے سے منسلک کیا جائے۔ ادھر پاکستان کی معیشت میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ دکان داری، زراعت سے وابستہ کاروبار، دستکاری، چھوٹی صنعتیں، ٹرانسپورٹ، خدمات، ڈیجیٹل تجارت اور گھریلو سطح پر چلنے والے کاروبار لاکھوں خاندانوں کے روزگار کا ذریعہ ہیں۔ اگر ان کاروباروں کو مناسب مالی معاونت، تربیت اور منڈیوں تک رسائی حاصل ہو تو ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 01

ساتھ انہیں کروم بکس اور کتابوں کیلئے بیگ اور انٹرنیٹ مائی فائی بھی دیا جا رہا ہے تاکہ گھر کے اندر بیٹھ کر بھی وہ ای لائبریری سے استفادہ حاصل کر سکیں اور دنیا سے جہاں چاہیں علم کے حصول کیلئے اس کروم بک کے ذریعے مستفید ہو سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ ان جدید آلات کی مدد سے یہ طالب علم ممتاز اور قابل ترین افراد میں شمار ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ماضی میں مسلم لیگ (ن) کے دور حکومت میں نواز شریف کی قیادت میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر سمیت ملک بھر کے چھ لاکھ نوجوانوں کو قابلیت اور میرٹ کی بنیاد لیپ ٹاپ دیئے گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس پروگرام سے مستحق اور یتیم بچے مستفید ہوئے کیونکہ ذہانت اور محنت کسی امارت یا غربت کی پابند نہیں ہونی چاہئے، اس کی بنیاد صرف اور صرف محنت ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں چھ لاکھ لیپ ٹاپ دس سال میں تقسیم کئے گئے، اب یہ کروم بکس ہونہار طالب علموں کو دو سال کے قلیل عرصہ میں فراہم کی جائیں گی، اس شاندار ڈیوائس کی بدولت یہ طلبا و طالبات دنیا میں قابلیت اور ذہانت میں کسی سے پیچھے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے ٹوکیو کیئر فاؤنڈیشن کے بانی راشد منہاس اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان بچوں کیلئے یہ کروم بکس عطیہ کیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان عطیات سے ثابت ہوتا ہے کہ سمندر پار پاکستانیوں کو جو دن رات محنت کر کے پاکستان کا نام بلند کرتے ہیں، انہیں اپنے بچوں کی قابلیت اور ذہانت کا احساس اور حکومت پاکستان پر اعتماد ہے جس پر میں ان کا مشکور ہوں۔

بقیہ اُستمان 02

تحت سعودی عرب کے سرمایہ کار اسلام آباد میں تھیم پارک پراجیکٹ کے لیے سرمایہ کاری کریں گے۔ سی ڈی اے تھیم پارک کے لیے اراضی فراہم کرے گی۔ چیئرمین پی سی بی و وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ تھیم پارک پراجیکٹ کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے لیے آئے سعودی عرب سے آئے معزز مہمانوں کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ اسلام آباد کے انفراسٹرکچر کو جدید ترین شہروں کی طرز پر استوار کیا جا رہا ہے۔ سعودی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ تھیم پارک ایک گیم چینجر پراجیکٹ ثابت ہوگا۔ اگلے چند ماہ میں سعودی عرب میں رئیل سٹیٹ کے حوالے سے روڈ شو کا بھی پلان ہے۔ شہزادہ منصور بن محمد السعود نے کہا کہ پاکستان خصوصاً اسلام آباد میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع ہیں۔ سی ڈی اے کے ممبران اور سعودی وفد کے اراکین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 03

نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابل تحسین ہیں بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں صوبے سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اظہار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد کمانڈر کے خلاف کارروائی سے دہشت گرد نیٹ ورکس اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر اقدامات کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے دہشت گردوں، ان کے مالی معاونین اور سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کی بدولت دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے اور پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

بقیہ اُستمان 04

دارالحکومت کے علاقے وادی النمس میں گرے، جو مسجد حرام سے صرف اکیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ تباہ شدہ میزائلوں کے کچھ ٹکڑے جدہ گورنری کے النزہہ محلے، طائف گورنری کی وادی جلیل اور رابغ گورنری کے مستورہ مرکز میں گرے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں معمول کے مطابق طے شدہ طریقہ کار پر عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ عالمی رابطہ اسلامی نے حوثی دہشت گرد گروہ کے طرز عمل اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی حرمت کو نشانہ بنانے کی جرات کو دو ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات کے لیے خطرناک اشتعال انگیزی قرار دیا ہے۔ رابطہ نے اسے دین اسلام کی اقدار اور بنیادی انسانی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی پر مبنی اس طرز عمل کو فروغ دیا جا رہا ہے، جو مذہبی مقدسات، ایمانی جذبات اور انسانی احساسات کی حرمت پامال کرتا ہے۔ رابطہ کے مطابق یہ طرز عمل اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات اور اسلام و مسلمانوں سے غداری کے مترادف ہے۔

بقیہ اُستمان 05

نے پاک چین اقتصادی راہداری، علاقائی رابطوں، تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون پر اظہار اطمینان کیا۔ پاکستان اور چین کے زرعی جدید کاری اور عوامی روابط کے فروغ میں تعاون کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاک چین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اعلیٰ سطح روابط کا تسلسل اہم ہے۔ ملاقات میں نئے دور میں پاک چین مشترکہ مستقبل کی کمیونٹی کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ اور علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات میں خطے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 06

کا روشن ثبوت ہے۔ اپنے ایک اہم بیان میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے اہم کمانڈر کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے لیے ایک واضح اور اثر انگیز پیغام ہے کہ بلوچستان کی سرزمین پر ملک دشمنوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے اپنی عالی شان پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بروقت اقدام سے دہشت گردوں کے شوم و مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔

بقیہ اُستمان 07

حامی نہیں، میں نے مشی گن میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ ان کا کہنا ہے کہ مشی گن میں آٹو انڈسٹری بحال کی، ایئر فورس کا اڈہ واپس لایا، پہلے سے زیادہ ملازمتیں پیدا کیں، مشی گن کے لوگ مائیک راجرز کو ووٹ دیں، وہ آپ کو کبھی مایوس نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ سابق امریکی صدر بارک اوباما نے امریکی صدر ٹرمپ کا ایران جنگ کا بیانیہ مسترد کر دیا ہے۔ سابق امریکی صدر بارک اوباما نے امریکی صدر ٹرمپ کا ایران جنگ کا بیانیہ مسترد کر دیا۔ بارک اوباما نے ڈونلڈ ٹرمپ کو تاریخی نااہل اور مہنگائی کا ذمے دار قرار دے دیا۔ انتخابی ریلی سے خطاب میں سابق صدر نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے کی وجہ ایٹمی پروگرام سے روکنا بتائی گئی۔ انہوں نے کہا ہے کہ حقیقت یہ ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار موجود نہیں تھے۔

بقیہ اُستمان 08

عناصر کے خلاف مؤثر حکمت عملی کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں بلوچستان میں امن و استحکام کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ معاون وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ اُستمان 09

نہیں کرنا پڑتا ہے، گورنر راج ہمارے صوبے میں لگوا دیا، ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہوتا، وفاقی حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کیلئے انہوں نے علی امین گنڈاپور کو نامزد کیا ہے، 68 ایم پی ایز نے اعلامیہ جاری کیا ہے، جس میں انہوں نے علی امین گنڈاپور کو اپنا نمائندہ نامزد کیا ہے۔ رکن قومی اسمبلی شیر افضل خان مروت کا کہنا ہے کہ وہ کہتے تھے کہ ایک گرے گا تو دوسرا اٹھے گا، لیکن جنھوں نے اٹھنا تھا وہ سب عمرے پر گئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو میں پی ٹی آئی رہنماں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی کا تو پتہ نہیں لیکن شفیع جان پلان بی ڈھونڈ رہا ہے جو اس سے گر گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 10

میں عوام کا سمندر امڈ آیا ہے، یوٹیوب پر پروپیگنڈا کرنے والے آج جلسے میں عوام کا جوش و خروش دیکھ لیں۔ امیر مقام نے دعویٰ کیا کہ خیبرپختونخوا کے عوام نے پی ٹی آئی کے دھرنے کو مسترد کر دیا ہے۔ دوسری جانب انہوں نے سابق صوبائی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ نالائقوں سے جان چھوٹ جانے پر صوبے کے عوام خوش ہیں، جلسے میں 80 فیصد نوجوانوں کی شرکت دیکھ رہا ہوں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم نے پی ٹی آئی کے ساتھ 12 گھنٹے تک مذاکرات کیے، تاہم سابق وزیراعلیٰ صرف جھوٹ بولتے رہے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کوئی ایجنڈا پیش نہ کر سکے۔ امیر مقام نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے عوام اچھی طرح جان چکے ہیں کہ ان لوگوں کا اصل ایجنڈا کیا ہے

بقیہ اُستمان 11

کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور عملی اقدامات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے ساتھ ان کے معاونین اور سہولت کاروں کے خلاف بھی قانون کے مطابق سخت اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ صوبے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے مزید کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں صوبے کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے ان کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 12

دھڑوں میں بٹے ہوئے ہیں، یہ رہنما باقاعدگی سے رابطے میں رہتے ہیں اور پارٹی کے اندر کی تمام صورتحال، اختلافات اور فیصلوں سے آگاہ کرتے رہتے ہیں کیونکہ وہ اپنی موجودہ لیڈرشپ کے رویے اور تصادم کی پالیسی سے سخت تنگ آ چکے ہیں۔ حنیف عباسی نے پی ٹی آئی کے سینئر رہنماں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ علی محمد خان اور خیبرپختونخواہ کے سابق صوبائی وزیر شوکت یوسفزئی جیسے رہنما خود اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ وہ شروع دن سے حکومت اور قومی اداروں کے ساتھ تصادم اور لڑائی جھگڑے کی مخالفت کرتے رہے ہیں، ان رہنماں کا مقف رہا ہے

بقیہ اُستمان 13

کہ حلقہ پی بی 44 کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس پر پورا اترنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ ہمارا مقصد صرف ترقیاتی اعلانات کرنا نہیں بلکہ ایسے عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے جن کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں اور لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئے۔

بقیہ اُستمان 14

عظیم شاہ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشتگردی کے پیچھے چھپے عناصر کو پہچانیں جو صوبے کے امن اور عوام کی عزت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کی طرف سے خواتین کو دہشتگردی میں جھونکنے کی حکمت عملی قابل مذمت ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائی نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت تعلیم ہے، بچوں کو گمراہ پراپیگنڈا سے بچانے کے لیے تعلیم پر توجہ دینا ہوگی۔

بقیہ اُستمان 15

کے ایک بڑے حصے کو شدید نقصان پہنچا اور وہ تباہ ہو گیا، جس سے دونوں صوبوں کے درمیان ٹریفک کی روانی اور مقامی و بین الصوبائی آمد و رفت شدید متاثر ہوئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی لیویز اور سیکیورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور شواہد اکٹھے کرتے ہوئے تخریب کاروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن اور تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 16

پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں آٹا سستا اور عام آدمی کی پہنچ میں لانا حکومت کی ذمہ داری ہے، لیکن صوبائی حکومت اس معاملے میں بالکل سنجیدہ نظر نہیں آ رہی؟ جس کے باعث غریب عوام سستے آٹے کی سہولت سے محروم ہو چکے ہیں۔ انہوں نے دیگر صوبوں کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ تمام دوسرے صوبے اپنی سطح پر گندم کا بہتر بندوبست کر رہے ہیں اور باہر سے گندم لا رہے ہیں، جب کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جو نہ تو خود گندم خرید رہا ہے اور نہ ہی عوام کو کسی قسم کا ریلیف فراہم کر رہا ہے۔؟ ان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے درآمد شدہ (امپورٹڈ) گندم کی تقسیم میں بھی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کو تو حصہ دیا گیا ہے، لیکن بلوچستان کو اس سے مکمل طور پر محروم رکھا گیا ہے۔ فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق صوبائی محکمہ خوراک کے پاس نہ تو گندم خریدنے کے لیے درکار فنڈز ہیں اور نہ ہی اس بحران سے نمٹنے کے لیے ان کے پاس کوئی باقاعدہ پلان موجود ہے۔ صوبائی حکومت محکمہ خوراک کو فنڈز اور اجازت فراہم نہیں کرتی اور گندم کے نرخ سستے نہیں ہوتے، واس وقت تک بحران کا خاتمہ ممکن نہیں۔ ایسوسی ایشن نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر پاسکو اور دیگر ذرائع سے گندم کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ موجودہ مہنگائی کے دور میں بلوچستان کے غریب عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 17

پر شہریوں میں تشویش اور غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ صارفین نے متعلقہ حکام سے اس صورتحال کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ صارفین کے مطابق کوئٹہ میں سردی کا باقاعدہ آغاز بھی نہیں ہوا، تاہم سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بھاری بل بھیجنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک طرف گیس پائپ لائنوں میں گیس کے بجائے ہوا آنے کی شکایات ہیں، جبکہ دوسری جانب معمولی مقدار میں گیس استعمال کرنے والے صارفین کو بھی ہزاروں روپے کے بل بھیجے جا رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ 100 یونٹ سے کم گیس استعمال کرنے والے صارفین کو 18 ہزار روپے سے زائد کے بل ارسال کرنا ان کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے

بقیہ اُستمان 18

پر بلوچستان کی سیاسی قیادت نے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ فتنہ الہندوستان کی جانب سے خواتین کو جنگ کا حصہ بنانے پر صوبائی وزرا سمیت تمام سیاسی قیادت نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان کی سیاسی قیادت نے فتنہ الہندوستان کے گوادر میں دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ خواتین کو لاحاصل جنگ میں دھکیل کر فتنہ الہندوستان نے قبائلی روایات کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشتگردی کے پیچھے چھپے عناصر کو پہچانیں جو صوبے کے امن اور عوام کی عزت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 19

کارروائی کا حکم دے سکتے ہیں، امریکی جریدے بلومبرگ نے اپنی رپورٹ میں نئے حملوں کے امکانات کی نشاندہی کر دی۔ بلومبرگ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جنگ کے دوبارہ شدت اختیار کرنے کے خدشات بڑھ رہے ہیں اور امریکی فوجی تیاریوں کو بھی اسی تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ ایران کے خلاف مزید حملوں کے امکانات پر غور کر رہی ہے تاہم کارروائی کے حتمی وقت اور فیصلے کی تصدیق نہیں کی گئی۔

بقیہ اُستمان 20

قیمت میں پچاس روپے اور مرغی کے گوشت کی قیمت میں سو روپے فی کلو اضافہ ہوا۔ لاہور میں ایل پی جی کی بیشتر دکانیں بند ہو گئیں۔ مختلف شہروں میں ایل پی جی ساڑھے پانچ سو سے ساڑھے چھ سو کے درمیان دستیاب ہے۔ شہریوں نے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 21

گندم کی سپلائی بڑھانے سمیت تمام ضروری اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ غذائی تحفظ اور ضروری اشیا کی مناسب قیمتوں پر دستیابی حکومت کی ترجیح ہے۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ ذخیرہ اندوزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ملک میں روزمرہ استعمال کی ضروری اشیا کے ذخائر تسلی بخش ہیں، چینی کے ذخائر آئندہ کرشنگ سیزن تک ضروریات کے لیے کافی ہیں۔

بقیہ اُستمان 22

کے نتائج مسترد کرتے ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب سے براہ راست رابطے کی متعدد کوششیں کیں، کامیابی نہیں ہوئی۔ حنا جاوید کی اہلخانہ کا کہنا ہے کہ مختلف فورمز، حکومتی نمائندوں کے ذریعے پولیس انویسٹی گیشن کمیٹی پر تحفظات سے آگاہ کیا، حنا جاوید پر تشدد اور لاش مسخ کیے جانے کی شدت نفرت کی عکاسی کرتی ہے، حنا جاوید کے گلے پر فیصل اور اس کے والد کا ڈی این اے ملا ہے۔

بقیہ اُستمان 23

واقعہ سانگھڑ کے علاقے ٹنڈو آدم جھول روڈ پر پیش آیا جہاں کراچی سے سانگھڑ جانے والی مسافر بس کی کار سے ٹکر ہو گئی، حادثے میں کار میں سوار 4 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ بعد ازاں زخمیوں کو حیدرآباد منتقل کرتے ہوئے ایک اور زخمی خاتون دم توڑ گئی، جاں بحق ہونے والوں میں 2 مرد، 2 خواتین اور ایک بچہ شامل ہے جبکہ حادثے میں 2 خواتین اور 2 بچے زخمی بھی ہوئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیموں نے فوری موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا جہاں زخمیوں کا علاج جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 24

بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس حوالے سے پاکستان قطر مشترکہ ٹاسک فورس کا دوسرا اجلاس دوحہ میں منعقد ہوا، جس کی مشترکہ صدارت وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور قطر کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ تجارت ڈاکٹر احمد بن محمد السید نے کی۔ اجلاس میں پاکستان اور قطر کے درمیان اقتصادی تعاون میں پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 25

سی کے ٹرمینل پر پریانیس نامی جہاز نے 4 ہزار 250 میٹرک ٹن ایگرو ٹرمینل پر الیساون نامی جہاز نے 3 ہزار 83 میٹرک ٹن ایل پی جی آف لوڈ کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران کے سرحدی راستے سے بھی ایل پی جی کی رکی ہوئی ترسیل شروع ہونے کا امکان ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق ایل پی جی کی سپلائی میں بہتری آنے سے قیمتوں میں کمی متوقع ہے۔

بقیہ اُستمان 26

۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کی نئی رپورٹ کے مطابق 5 ہفتوں میں دہشت گرد حملے تقریباً 66 فیصد کم ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 38 فیصد کمی ہوئی ہے۔ 16 سے 22 اکتوبر تک دہشت گرد حملوں میں زخمی افراد کی تعداد بھی گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 20 سے کم ہو کر 11 رہ گئی ہے۔ پی آئی سی ایس ایس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے 10 آپریشنز کے دوران 33 عسکریت پسندوں کو جہنم واصل کیا۔ رپورٹ میں فتنہ الہندوستان میں قیادت کے تنازع اور فتنہ الخوارج کی بدلتی پراپیگنڈا حکمت عملی کے اثرات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 27

بعد بھی واپس لے لیے گئے خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق، سعودی شہری دفاع نے متعلقہ علاقوں کے رہائشیوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ فوری طور پر قریبی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں مکہ مکرمہ مسلمانوں کے لیے مقدس ترین شہر ہے، جبکہ جدہ بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع ایک اہم شہر ہے محکمہ شہری دفاع نے انتباہ واپس لینے کے بعد بھی شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایات دیں

بقیہ اُستمان 28

سیکیورٹی چیلنجز پر قابو پانا ہے۔ گزشتہ روز ایک سوال کے جواب میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے بتایا کہ غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی واپسی نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کا حصہ ہے۔ اس اقدام کے ذریعے صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال بہتر بنانے اور معاشی مسائل پر قابو پانے کی کوشش کی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 29

چاہتا ہوں کہ یہاں ایک بھی درخت نہیں کاٹا جائے گا۔ اس بات کی سو فیصد ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارک میں کنکریٹ کا کوئی نیا ڈھانچہ تعمیر نہیں کیا جائے گا۔ اس کے برعکس ہم یہاں بہتر روشنی کا انتظام، ایک خوبصورت جھیل، کافی شاپس، پیدل چلنے کے لیے بہتر راستے اور ہزاروں مزید درخت لگانے کے منصوبہ بنا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 30

نے سربراہی اجلاس کے مجوزہ مقام پر تیاریوں اور پیش رفت کی صورت حال کے علاوہ مہمانوں کی رہائش کے لیے دستیاب انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ آئندہ سربراہی اجلاس کے ہموار، مؤثر اور بلاتعطل انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری خارجہ، سیکرٹری داخلہ، شنگھائی تعاون تنظیم کے لیے پاکستان کے قومی رابطہ کار، چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) اور تمام متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 31

لیے نئے بلز ایوان میں پیش کرے گی، جبکہ سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلوں کی روشنی میں بعض موجودہ قوانین میں ضروری ترامیم بھی شامل کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی عائد کردہ شرائط کو پورا کرنے کے لیے بعض معاشی و قانونی اصلاحات سے متعلق قوانین میں تبدیلیاں بھی متوقع ہیں۔

بقیہ اُستمان 32

خودمختاری کے تحفظ کیلئے کیے جانیوالے اقدامات کی حمایت کا اعادہ کیا، او آئی سی کے مطابق حملوں میں ملوث عناصر کا احتساب کیلئے عالمی سطح پر اقدامات ضروری ہیں۔

بقیہ اُستمان 33

اور دیگر نے قلات کے قریب کوئٹہ سے کراچی جانے والی چار مسافر کوچز کو مبینہ طور پر نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے اپنے ہمراہ لے جانے اور مسافروں کو کھلے میدان میں اتارنے کے واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین، بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد سمیت مسافروں کو اس طرح بے یار و مددگار چھوڑ دینا انتہائی افسوسناک ہے۔

بقیہ اُستمان 34

بھی لوڈ کیے جا رہے ہیں جو ایران کی زیرزمین ایٹمی تنصیبات اور مضبوط فوجی انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 35

غفلت اور سرکاری خزانے کو نقصان پہنچانے کے مقدمات میں سابق مینیجر اوقاف اوکاڑہ شفقت عباس، سابق جونیئر کلرک زوار حسین اور کمپیوٹر آپریٹر طارق محمود نجمی کی محکمانہ اپیلیں مسترد کرتے ہوئے ان پر عائد سزائیں برقرار رکھی ہیں۔ محکمہ اوقاف کے ترجمان کے مطابق شفقت عباس اور زوار حسین کے خلاف اوقاف سرکل اوکاڑہ، زون پاکپتن میں 6 کروڑ 2 لاکھ 39 ہزار 901 روپے کی مبینہ مالی خورد برد اور بے ضابطگیوں کے معاملے پر کارروائی کی گئی

بقیہ اُستمان 36

(ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی قیادت سے مشاورت کی جس پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگر ہمارے سینیٹ الیکشن سے پہلے صوبائی کابینہ میں رودبدل کرے تو الیکشن پر برے اثرات مرتب ہونگے اس لیے صوبائی کابینہ میں رودبدل کا فیصلہ مارچ 2027 سینیٹ الیکشن تک موخر کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 37

موجودگی یا بروقت بچا کے باعث کوئی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر جائے وقوعہ کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور مالی نقصانات کا جائزہ لیا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی نوعیت، شواہد اور راکٹ داغنے کے محرکات سے متعلق مزید تحقیقات کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 38

اغراض و مقاصد اور ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گوپانگ نے اکیڈمی کی لائبریری کا معائنہ سمیت مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گوپانگ نے اکیڈمی کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 39

کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی قیادت کے احترام اور جمہوری روایات کا تقاضا ہے کہ اختلاف رائے کو شائستگی اور دلیل کے ساتھ بیان کیا جائے، نہ کہ غیر ذمہ دارانہ بیانات کے ذریعے سیاسی ماحول کو کشیدہ بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 40

کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن عمران زیب اور اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے سپروائزر سرور زہری کی نگرانی میں ارباب کرم خان روڈ، بی بلاک روڈ اور یوگلی چوک پر تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات، عارضی تھڑے اور سامان ہٹا کر راستے کو عام لوگوں اور ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے بحال کر دیا گیا۔ اس موقع پر مجسٹریٹ عمران زیب اور سپروائزر سرور زہری کا کہنا تھا کہ عوامی مشکلات کا باعث بننے والی تجاوزات کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 41

موسیٰ بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمند بلوچ، ممبران سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی چیئرمین جاوید بلوچ، چیئرمین واحد بلوچ، نکری شفقت لانگو، حاجی باسط لہڑی اور میر سکندر شاہوانی شامل تھے اس موقع پر بی این پی ضلع کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی وحید لہڑی، ڈپٹی آرگنائزر جاوید بلوچ سمیت پارٹی کے دیگر مرکزی اور ضلعی عہدیداران بھی موجود تھے، جنہوں نے سردار اختر جان مینگل کا خیر مقدم کیا۔

بقیہ اُستمان 42

کو ریسکیو کیا۔ ریسکیو ٹیم نے تمام زخمیوں کو مرکز 1122 نیا روسینٹر منتقل کیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ بعد ازاں شدید زخمیوں کو مزید علاج کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوتھل منتقل کر دیا گیا جہاں سے شدید زخمیوں کو کراچی ریفر کر دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 43

کے مختلف ڈیموں کی صفائی اور مرمت کا کام جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد ڈیموں کی بہتری، پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش برقرار رکھنے اور بارشوں کے پانی سے بہتر طور پر استفادہ کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ ڈیموں کی بروقت صفائی اور مرمت سے نہ صرف آبی وسائل کے بہتر انتظام میں مدد مل سکتی ہے بلکہ بارشوں کے پانی کو محفوظ بنانے اور مقامی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 44

پر محیط کوششوں اور شراکت داریوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ سرینا ہوٹل اسلام آباد میں منعقدہ اس پروقار تقریب میں حکومت پاکستان کے نمائندوں، مختلف ممالک کے سفارت کاروں، ماحولیاتی تحفظ سے وابستہ تنظیموں اور دیگر اہم شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا مقصد برفانی چیتوں کے تحفظ میں اب تک ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا اور پہاڑی علاقوں کی ان مقامی کمیونٹیز کو خراج تحسین پیش کرنا تھا جو ان کے مسکن کی حفاظت میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی اور نمائش کے اہم مناظر تقریب میں رکھی گئی تصاویر، کہانیوں اور ایک تفصیلی تصویری ٹائم لائن کے ذریعے پاکستان میں برفانی چیتے کے تحفظ کے تاریخی ارتقا کو دکھایا گیا۔

بقیہ اُستمان 45

ہو چکا ہے ان کی کارکردگی دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ وہ گلی محلے کا پرچون اسٹور چلانے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے۔ حکمرانوں کی نااہلی بدانتظامی اور عوام دشمن پالیسیوں نے صوبے کو غذائی قلت مہنگائی اور سنگین انتظامی بحرانوں کی دلدل میں دھکیل دیا ہے . انہوں نے کہا کہ وسائل سے مالا مال بلوچستان کے عوام بنیادی ضروریات زندگی کے لیے ترس رہے ہیں جبکہ حکمرانوں کا بے رحم ٹولہ عوام کے خون پسینے کی کمائی پر عیش و عشرت میں مصروف ہے۔ حکمرانوں کی گفتار اور کردار میں واضح تضاد ہے عوامی خدمت کے بلند بانگ دعوے کیے جاتے ہیں مگر عملی طور پر عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو مزید کھوکھلے نعروں نمائشی اقدامات اور جھوٹی تسلیوں سے بہلایا نہیں جا سکتا۔

بقیہ اُستمان 46

عام دستیاب ہیں، جس سے معصوم اور نوجوان نسل تیزی سے تباہی کی طرف جا رہی ہے۔ علاقے میں جوئے کے کھلے عام اڈوں کی موجودگی اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کی وجہ سے علاقے میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے، جبکہ ڈکیتی اور چوری کی روزافزوں وارداتوں سے شہریوں کے گھر اور شاہراہیں مکمل طور پر غیر محفوظ ہو کر رہ گئے ہیں۔ انکشافات کے مطابق ضلع میں نان کسٹم پیڈ (NCP) اور اسکریچ شدہ مہران گاڑیوں کا غیر قانونی استعمال اور اسمگلنگ اپنے عروج پر ہے۔ یہ گاڑیاں کریم بخش اور تھل کے راستوں سے اسمگل کی جا رہی ہیں اور ان کا استعمال زیادہ تر پولیس افسران اور علاقے کے با اثر افراد کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پولیس کا ایک انسپکٹر رینک کا افسر نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو اندرون سندھ اور ملک بھر میں سپلائی کرنے اور بیچنے کے اس غیر قانونی کاروبار کا مرکزی کردار ہے۔ رپورٹ میں پولیس اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کی مجرمانہ خاموشی پر شدید سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 47

دیہات پر دھاوے بولتے، شہریوں کو تاوان کے لیے اغوا کرتے، مویشی چراتے اور املاک لوٹتے ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز نے انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کے حوالے سے بتایا کہ مسلح افراد نے حملہ جمعہ کی سہ پہر کیا، موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے شدید فائرنگ کی اور دکانوں سے اشیائے خورد و نوش لوٹ لیں۔

بقیہ اُستمان 48

فائرنگ سے پہلے کچھ افراد کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ امریکی پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ واقعے کے حوالے سے ابھی کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 49

سمیت مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی تھے۔ فیسٹیول کے پینل ڈسکشن میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، بلوچستان یونیورسٹی کے پروفیسر برکت شاہ، ادیب و لکھاری یار جان بادینی اور نوجوانوں کی نمائندگی کرنے والی مس حفصہ اور ظہور اللہ الکوزئی نے شرکت کی اور بلوچستان کی ثقافت، نوجوانوں کے کردار، سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔

بقیہ اُستمان 50

میں احمد خان نے کہا کہ سیاست کا محور اقتدار کا حصول نہیں بلکہ قوم کا اختیار ہونا چاہیے۔ افغان قومی موومنٹ پشتون قوم کے حقوق اور خودمختاری کے لیے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی اور اس مقصد کے لیے دن رات سیاسی خدمت کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاست دان تنہائی میں کچھ اور جبکہ عوامی اجتماعات میں کچھ اور مقف اختیار کرتے ہیں، جس سے قوم کے مفادات کو نقصان پہنچتا ہے۔ ان کے مطابق پشتون قوم کو ایسے طرز سیاست سے نجات حاصل کر کے اپنے قومی مستقبل کے حوالے سے واضح اور اصولی مقف اپنانا ہوگا۔ احمد خان نے کہا کہ پاکستان میں پشتونوں اور افغانوں کے لیے ایک خودمختار، متحدہ صوبے کا قیام ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پاکستان میں آباد تمام پشتونوں کو جغرافیائی اور علاقائی طور پر ایک وحدت میں متحد دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ قوم اپنے سیاسی، معاشی اور قومی حقوق کا اختیار حاصل کر سکے۔

بقیہ اُستمان 51

والی کلثوم اسپتال میں دوران علاج دم توڑ گئی۔ فائرنگ سے زخمی سالی رمیزہ اسپتال میں زیر علاج ہے، جبکہ ملزم کی بیوی خالدہ کو تشویش ناک حالت میں آئی سی یو میں رکھا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم مرزا علی یار اور اس کی بیوی کے درمیان طویل عرصے سے تنازع چل رہا تھا، جبکہ بیوی نے ملزم کے خلاف مقدمہ بھی درج کروا رکھا تھا۔

بقیہ اُستمان 52

کے ساتھ خوشگوار اور برادرانہ تعلقات کا فروغ ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ کا عرصہ بہت ہوتا ہے، سب کو مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑنی ہے اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ گورنر نے کہا کہ تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز اور قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ قانون کا اطلاق سب سے پہلے خود پر لاگو کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو تنقید برائے اصلاح کا مکمل حق حاصل ہے، مثبت تنقید سے اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلاب لانا ہوگا، جبکہ اداروں میں حقیقی بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے انقلابی اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

بچوں کی نازیبا ویڈیوز برآمد ہوئی ہیں، ملزم نے متعدد بچوں کو ڈرا دھمکا کر بدفعلی کی۔ پولیس حکام کے مطابق معاملے کی تفتیش جاری ہے، واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق گزشتہ روز اسکول ٹیچر کو بدفعلی کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 54

وسطیٰ میں امریکی اہلکاروں پر ایرانی حملوں کے خدشات ظاہر کیے جس کے بعد انخلا تیز کر دیا گیا۔ ممکنہ خطرات کے پیش نظر امریکی شہریوں کو عراق کا سفر نہ کرنے کی ہدایات میں توسیع کر دی گئی۔

بقیہ اُستمان 55

بلوچستان میں امن و امان کو تباہ کرنے اور ترقی کے سفر میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ اپنے ایک بیان میں میر فدا حکیم رند نے کہا کہ گوادر بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کے حوالے سے انتہائی اہم خطہ ہے، جہاں امن و امان کا قیام معاشی سرگرمیوں، سرمایہ کاری، روزگار اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنی تخریبی کارروائیوں کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پیدا کر کے ترقی کے عمل کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات ایسے عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور معاشی سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ سیکیورٹی اہلکار مشکل حالات میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 56

کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً گوادر معاشی ترقی سرمایہ کاری اور عوامی خوشحالی کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتا ہے دہشت گرد عناصر اپنی تخریبی کارروائیوں کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پیدا کر کے ترقیاتی عمل کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات ان کے عزائم ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں پائیدار امن، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور معاشی سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے سیکیورٹی اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے مزید کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن ترقی اور خوشحالی کے سفر کو نہیں روک سکتے۔ پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحد ہے اور سیکیورٹی اداروں کی حمایت قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، اس لیے تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین سول سوسائٹی اور عوام کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ بلوچستان میں پائیدار امن قائم ہو اور ترقی کا سفر جاری رہے۔

بقیہ اُستمان 57

ادویات کی فراہمی، محکمہ تعلیم نے اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری، جبکہ محکمہ بی اینڈ آر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور اربن پلاننگ نے جاری ترقیاتی اسکیموں، سڑکوں اور واٹر سپلائی اسکیموں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اسکے علاوہ محکمہ حیوانات، زراعت اور دیگر مختلف محکمہ جات کے آفیسران نے بھی اپنے اپنے محکموں کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے تمام محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری ترقیاتی منصوبے کسی پر احسان نہیں بلکہ عوام کا حق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خضدار ایک پسماندہ ضلع ہے، یہاں کے عوام کو تعلیم، صحت، پانی اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کیا جائے اور ہر منصوبے میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور دیرپا سہولیات میسر آ سکیں۔ میر یونس عزیز زہری نے مزید کہا کہ تمام محکموں کے افسران اپنے دفاتر میں عوام کے لیے آسانی پیدا کریں، عوامی مسائل کے حل میں کوتاہی نہ برتیں اور اپنی ذمہ داریاں احسن، ایمانداری اور فرض شناسی کے ساتھ نبھائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹ تیار رکھیں اور وہ خود اگلے دفاتر جائینگے۔ تاکہ جن محکموں کی کارکردگی خراب ہے۔

بقیہ اُستمان 58

حوثیوں نے مکہ اور مدینہ پر حملوں کی رپورٹس کی تردید کر دی۔ علاوہ ازیں سعودی حکام نے ریاض ایئرپورٹ کا ٹرمینل ون ملکی جبکہ ٹرمینل ٹو بین الاقوامی پروازوں کیلئے مختص کر دیا۔

بقیہ اُستمان 59

میڈیکل انسٹی ٹیوٹ (PGMI) کے زیر اہتمام اے آئی حاضری کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس میں شرکت کی، جس میں ڈین پی جی ایم آئی اور حاضری ایپ تیار کرنے والی پرائیویٹ کمپنی کی ٹیکنیکل ٹیم بھی موجود تھی۔ اجلاس کے دوران وائی ڈی اے اور پی جیز کے وفد نے ڈین پی جی ایم آئی اور سافٹ ویئر کمپنی کی ٹیکنیکل ٹیم کے سامنے اے آئی حاضری ایپ سے متعلق تمام تر سنگین تحفظات اور خدشات تفصیل کے ساتھ پیش کیے۔ ڈاکٹرز رہنماں نے ایپ کی ناقص کارکردگی، لوکیشن کے غلط اور غیر مستند اندراج، سائبر سیکیورٹی میں خلل اور ممکنہ ہیکنگ کے خطرات، فیشل ریکگنیشن (چہرے کی شناخت) سسٹم کے ناکارہ ہونے اور ڈیوٹی پر آمد و رفت کے وقت انتہائی کم چیک ان ٹائم جیسے بنیادی تکنیکی نقائص شواہد کے ساتھ ٹیکنیکل ٹیم کے سامنے رکھے۔ تاہم، پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کی جانب سے اٹھائے گئے ان انتہائی اہم اور سنجیدہ تکنیکی تحفظات پر پی جی ایم آئی کی متعین کردہ ٹیکنیکل ٹیم کی جانب سے کوئی واضح، تسلی بخش اور قابل عمل جواب یا وضاحت پیش نہیں کی جا سکی۔

بقیہ اُستمان 60

ڈیلرز کو گرفتار کر لیا۔ کارروائی کا مقصد عوام کو سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی یقینی بنانا اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کرنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی مقررہ قیمتوں کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات کے مطابق گراں فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، جبکہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور سرکاری نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے پرائس کنٹرول مہم مزید مؤثر بنائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 61

سے انٹرنیٹ کی مجرمانہ بندش، ژوب شہر سے گندم و آٹے کی سرعام اسمگلنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شدید بحران اور آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر انتظامیہ کی نااہلی کو آڑے ہاتھوں لیا گیا۔ شرکا نے شہر میں جاری خود ساختہ مہنگائی، بجلی ناروا لوڈشیڈنگ، منافع خوری اور امن و امان کی یکسر مخدوش و ابتر صورتحال پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا اور واضح کیا کہ عوام کو اس طرح بے یار و مددگار نہیں چھوڑا جا سکتا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر یہ سخت ترین فیصلہ کیا گیا کہ کل ڈپٹی کمشنر ژوب سے روبرو ملاقات کر کے ان تمام عوامی مسائل کی تحریری نشاندہی کی جائے گی اور انتظامیہ کو ان کا فوری اور حتمی حل 29 اکتوبر تک نکالنا ہوگا، بصورت دیگر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی اور تمام شامل جماعتیں مقامی انتظامیہ کے خلاف انتہائی سخت اور فیصلہ کن احتجاجی اقدام اٹھانے پر مجبور ہوں گی، جس کے بعد پیدا ہونے والی تمام تر سنگین معاشی و انتظامی صورتحال کی مکمل ذمہ داری ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔

بقیہ اُستمان 62

لیے حاصل کیے گئے۔ اس کے علاوہ میڈیکل اسٹور مالکان، کوالیفائیڈ پرسنز، ہول سیلرز، ڈسٹری بیوٹرز اور ہومیو پیتھک ادویات فروخت کرنے والے اداروں Rules Good Therapeutic 2026 کے تحت نافذ العمل قانونی و ضابطہ جاتی تقاضوں کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی۔ اس موقع پر لائسنس کے حصول، منظور شدہ کاروباری پتے (ایڈریس)، مقررہ سائن بورڈز، فیسوں کے مقررہ شیڈول اور دیگر متعلقہ قانونی تقاضوں پر خصوصی طور پر زور دیا گیا۔ خصوصاً ایسے ہومیو پیتھک میڈیکل اسٹورز کے مالکان کو ہدایت کی گئی جو اس سے قبل مطلوبہ لائسنس کے بغیر کام کر رہے تھے، کہ وہ متعلقہ قوانین و ضوابط کے مطابق ضروری لائسنس حاصل کریں اور اپنے کاروبار کو قانونی تقاضوں کے مطابق چلانے کو یقینی بنائیں۔ تمام متعلقہ افراد اور اداروں کو نئے ریگولیٹری نظام پر مؤثر عمل درآمد کی ہدایت کی گئی، تاکہ ادویات کی نگرانی اور ضابطہ کاری کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اور بلوچستان میں عالمی ادارہ صحت (WHO) کے Global Benchmarking Tool (GBT) کے میچورٹی لیول 3 (ML3) کے حصول کی جانب پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 63

کہا کہ انہوں نے کہا کہ عوام کو مہنگائی، بے روزگاری، معاشی مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، لیکن ماضی میں اقتدار میں رہنے والی جماعتیں عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہیں۔ عوام بار بار آزمائے گئے سیاسی تجربات سے نکل کر ایک ایسی متبادل قیادت کی تلاش میں ہیں جو عوام کی آواز بنے اور ان کے مسائل کو اپنی اولین ترجیح قرار دے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کو بااختیار بنانا، ملک میں بہتر حکمرانی کو فروغ دینا اور ایک ایسا نظام متعارف کرانے کے لیے جدوجہد کرنا ہے، جس میں عام شہری کو عزت، انصاف اور ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی عوام کے اعتماد پر پورا اترنے اور ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوام پاکستان پارٹی عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی عوام کے ساتھ مل کر ایک خوشحال، مستحکم اور ترقی یافتہ پاکستان کی بنیاد رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔

بقیہ اُستمان 64

بیانات سے کان کنوں کے مسائل حل ہونے کے بجائے مزدوروں میں مزید الجھن اور بے یقینی پیدا ہوگی۔ یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سوریج نے کہا کہ نام نہاد مائنز فیڈریشن ایک طرف PMDC کی نجکاری کی مخالفت کرتے ہوئے اسے قومی ادارہ قرار دیتی ہے، لیکن دوسری جانب جب یہی قومی ادارہ اپنی معدنی لیز اور منصوبے کو براہ راست خود چلانے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کی بھی مخالفت شروع کر دی جاتی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر PMDC کو نجی ہاتھوں میں نہیں دینا تو پھر اس کے معدنی وسائل اور منصوبے کس کے حوالے کیے جائیں؟ قومی ادارے کو اپنے وسائل استعمال کرنے سے روکنے کا آخر کیا جواز ہے؟ یونین نے واضح کیا کہ PMDC ایک قومی ادارہ ہے اور قومی ادارے کے وسائل پر بنیادی اختیار خود اس ادارے کا ہونا چاہیے۔ اگر PMDC اپنی پیداواری سرگرمیاں براہ راست چلانے، اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور اپنے معدنی وسائل کو خود استعمال کرنے کی جانب پیش رفت کرتا ہے تو اس اقدام کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے، نہ کہ ایسے اقدامات کی مخالفت کر کے قومی ادارے کو مزید کمزور کرنے کی کوشش کی جائے۔ یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سوریج نے نام نہاد مائنز فیڈریشن کے ذمہ داران سے سوال کیا کہ وہ اپنا مقف واضح کریں کہ آخر وہ چاہتے کیا ہیں؟ اگر PMDC کی نجکاری بھی قابل قبول نہیں اور قومی ادارے کو اپنی لیز اور منصوبے خود چلانے کی اجازت دینے پر بھی اعتراض ہے تو پھر اس ادارے کے وسائل کس کے حوالے کیے جائیں؟ کیا قومی وسائل کو ہمیشہ نجی ٹھیکیداروں اور مفاداتی گروہوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے؟ یونین نے کہا کہ قومی اداروں کی مضبوطی اور ان کے وسائل کا مؤثر استعمال ملکی مفاد میں ہے، اس لیے کسی بھی معاملے پر مقف اختیار کرتے وقت اصولی موقف اپنانا ضروری ہے۔ یونین نے کہا کہ نام نہاد مائنز فیڈریشن کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ قومی ادارے کے استحکام اور خودمختاری کے ساتھ کھڑی ہے یا ایسے مفادات کا تحفظ کرنا چاہتی ہے جو قومی ادارے کو اپنے وسائل خود استعمال کرنے سے روکنے کے خواہاں ہیں۔

بقیہ اُستمان 65

جس نے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پوری ہندو برادری کو غمزدہ کر دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایسے افسوسناک واقعات سے معاشرے میں خوف و تشویش پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ راجہ رمیش لال نے کہا کہ اقلیتی برادریوں کے جان و مال کا تحفظ اور انہیں پرامن ماحول فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 66

جس نے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پوری ہندو برادری کو غمزدہ کر دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایسے افسوسناک واقعات سے معاشرے میں خوف و تشویش پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ راجہ رمیش لال نے کہا کہ اقلیتی برادریوں کے جان و مال کا تحفظ اور انہیں پرامن ماحول فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 67

مطابق نال سٹی کے مصروف علاقے باب ہوٹل ایریا میں واقع پرچون کی دکان کے مالک مراد کے فرزند شعیب پر نامعلوم مسلح ملزمان نے اچانک حملہ کر دیا اور اس سے قیمتی موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔

بقیہ اُستمان 68

چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش اور برہمگی کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قلعہ عبداللہ کے اکثر فیڈرز سے کیسکو کی مبینہ ملی بھگت اور غفلت کے باعث کھمبوں کے بجلی کے تار چوری ہو رہے ہیں۔ بجلی کی مسلسل بندش اور اندھیرے کی وجہ سے نشے کے عادی چور اور رہزن بے خوف و خطر قومی اثاثوں کو چوری کر کے مال غنیمت سمجھ رہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ مکمل بے بسی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور عوام کو اپنی مدد آپ کے تحت حفاظت کی تلقین کی جا رہی ہے، جس سے علاقے میں قانون کی حکمرانی کا جنازہ نکل چکا ہے اور چوروں ڈاکوں کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ افغان قومی موومنٹ کے ترجمان نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش سے تمام علاقوں میں معمولات زندگی اور کاروبار مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں، حتیٰ کہ غریب عوام کو پینے کا صاف پانی بھی میسر نہیں ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے فیڈرز پر چند زمینداروں کو سولر سسٹم فراہم کرنے کے بعد دیگر تمام فیڈرز پر بجلی کی فراہمی معطل کر دی گئی ہے، جس پر زمیندار اور اہل علاقہ سراپا احتجاج ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ عین اس موسم میں جب زراعت اور عوام کو پانی کی شدید ضرورت ہوتی ہے، تبھی بجلی غائب کر دی جاتی ہے اور کیسکو عملے کی غیر حاضری کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ افغان قومی مومنٹ نے حاکم وقت اور چیف ایگزیکٹو کیسکو سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ قلعہ عبداللہ میں بجلی کی مکمل بندش اور تاروں کی چوری کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سپلائی بلاتعطل بحال کی جائے تاکہ قومی اثاثوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 69

15 جولائی کو تین ماہ کی مدت کے لیے قائم کی گئی عبوری کابینہ اپنی آئینی مدت پوری کر چکی ہے اور چونکہ مقررہ مدت کے دوران باقاعدہ نئی کابینہ کی تشکیل عمل میں نہیں آ سکی اس لیے تنظیم کے انتظامی امور کو تسلسل کے ساتھ چلانے کے لیے نئے لائحہ عمل کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں بلوچی زبان کے ممتاز شاعر سلیم بزگ، نور بخش نور، سراج روشن، محمود سگار اور عارف ساجدی نے شرکت کی جبکہ شاعر عمر دین مہر اور اسلم شوہاز سمیت دیگر شعرا سے بذریعہ فون تفصیلی مشاورت کی گئی۔ تمام اراکین اور ادبی شخصیات کی باہمی رضامندی اور متفقہ فیصلے کے تحت 6 ماہ کی مدت کے لیے ایک بااختیار آرگنائزنگ باڈی تشکیل دی گئی جس میں معروف شاعر و محقق سراج روشن کو بطور آرگنائزر اور صحافی شاعر و محقق محمود سگار کو بطور ڈپٹی آرگنائزر متفقہ طور پر منتخب کیا گیا۔ یہ باڈی اگلے چھ ماہ تک تنظیم کے تمام امور اور نئی کابینہ کی تشکیل کے مراحل کی نگرانی کرے گی۔ ادبی و ثقافتی حلقوں نے آرگنائزنگ باڈی میں متحرک نوجوانوں کے انتخاب کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے ادارہ میں ادبی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور ادب کے میدان میں ایک نیا روشن باب شروع ہوگا۔

بقیہ اُستمان 70

شرکا نے شرکت کی اور طلبہ کی محنت، صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کو سراہا۔ نمائش میں طلبہ نے اپنے تیار کردہ مختلف ماڈلز اور منصوبوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ ان منصوبوں نے طلبہ کی سائنسی دلچسپی، تحقیق، جدت اور مسائل کے حل کے لیے ان کی سوچ کو اجاگر کیا۔ شرکا نے مختلف منصوبوں کا مشاہدہ کیا اور طلبہ کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ اس تقریب کا مقصد سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس اور ریاضی کو عملی سرگرمیوں کے ساتھ مربوط کرنا ہے، تاکہ طلبہ میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، تحقیق اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج کی انتظامیہ کے مطابق، ایسی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مستقبل کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سٹیم فیئر 2026 طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور ادارے کی جدید اور معیاری تعلیم کے فروغ کے عزم کا عکاس تھا۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عملی شکل دینے اور اپنے منصوبوں کو وسیع حلقے کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔

بقیہ اُستمان 71

آگ لگ گئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری کوچ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے نتیجے میں کوچ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی۔ جبکہ کوچ میں سوار مسافروں اور عملے نے بروقت نکل کر اپنی جانیں بچا لیں۔

نوشکی، غریب آباد حمید کالونی میں قبائلی رہنما کے گھر پر راکٹ حملہ

راکٹ گولہ مہمان خانے پر لگا، پولیس فورس کا جائے وقوعہ کا معائنہ اور نقصانات کا جائزہ جاری

نوشکی (آن لائن) ضلع نوشکی کے علاقے غریب آباد حمید کالونی میں ایک سرکردہ قبائلی رہنما کے گھر پر نامعلوم سمت سے داغا گیا راکٹ کا گولہ جا گرا، تاہم خوش قسمتی سے واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک راکٹ کا گولہ غریب آباد حمید کالونی میں واقع قبائلی رہنما کے گھر کے مہمان خانے (بیٹھک) پر آ کر دھماکے سے لگا۔ دھماکے سے عمارت کے ایک حصے کو جزوی نقصان پہنچا، تاہم واقعے کے وقت مہمان خانے میں کسی فرد کی عدم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام کے تحت خواتین مختلف شعبوں میں تربیت حاصل کر رہی ہیں

خیبر پختونخواہ گورنر راج کے نتیجے میں 68 ایم پی ایز نے بغاوت کر دی

پارلیمانی لیڈر اور قائد ایوان ہم خود چنیں گے، باغی ارکان، وفاقی حکومت کیساتھ ڈائیلاگ کیلئے علی امین گنڈاپور کو نامزد کر دیا

پی ٹی آئی میں 25 سالوں میں جو اختلافات ہیں کبھی ختم نہیں ہوئے، عمران خان بھی باہر آ کر پی ٹی آئی کو متحد نہیں کر سکتے

اسلام آباد (جی این ایم) رکن قومی اسمبلی شیر افضل خان مروت نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے نتیجے میں 91 ارکان اسمبلی میں سے 68 ایم پی ایز نے پارٹی سے بغاوت کر دی، ان کا کہنا ہے کہ پارلیمانی لیڈر اور قائد ایوان بھی ہم خود چنیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے نتیجے میں 68 ایم پی ایز نے پارٹی سے بغاوت کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پارلیمانی لیڈر بھی ہم چنیں گے اور قائد ایوان بھی ہم چنیں گے۔ وفاقی حکومت کے ساتھ ڈائیلاگ کرنے ہیں تو ہم کریں گے، کیونکہ مسائل کا سامنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کوئٹہ، ایک مزدور عدالت روڈ پر شدید گرمی کے دوران اپنے خاندان کی کفالت کے لیے گاڑیاں صاف کر رہا ہے

سردار اختر مینگل کی کوئٹہ آمد، ایئرپورٹ پر پرتپاک استقبال

مرکزی اور صوبائی قیادت، بی ایس او اور اضلاع کے عہدیداران کی بڑی تعداد نے سردار اختر مینگل کا خیر مقدم کیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ سردار اختر جان مینگل کوئٹہ پہنچ گئے، جہاں ایئرپورٹ پر پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی رہنماؤں اور عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں بی این پی کے مرکزی نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ، مرکزی فنانس سیکرٹری میر اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اوتھل، وایارو کے قریب، مسافر کوچ اور مزدا ٹرک میں تصادم، 12 افراد زخمی

مرک 1122 کی فوری امدادی کارروائی، زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کراچی منتقل کر دیا گیا

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل کے حدود میں وایارو کے قریب قومی شاہراہ پر مسافر کوچ اور مزدا ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 12 افراد زخمی ہو گئے۔ مرک 1122 ٹیارو کے ذرائع کے مطابق گزشتہ شب حادثے کی اطلاع پولیس چوکی وایارو کی جانب سے ریسکیو ٹیم کو موصول ہوئی، جس پر میڈیکل ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جائے حادثہ پر پہنچ کر زخمیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کوہلو، ضلع کوہستان مری میں ڈیموں کی صفائی اور مرمت کا کام تیزی سے جاری

محکمہ اریگیشن کے زیرِ انتظام منصوبوں پر کام، بارش کے پانی کی محفوظ ترسیل ممکن ہوگی

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون کی خصوصی کوششوں سے محکمہ اریگیشن کے زیرِ انتظام ڈیموں کی صفائی اور مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون کی کوششوں سے محکمہ اریگیشن کے ایگزیکٹو انجینئر محمود خان مندوخیل کی زیرِ نگرانی ضلع کوہستان مری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا کا "نصیر کبدانی لبزانکی دیوان اکیڈمی خاران" کا دورہ، ادبی خدمات کی تعریف

خاران (آن لائن) ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا نے نصیر کبدانی لبزانکی دیوان اکیڈمی خاران کا دورہ کیا۔ اکیڈمی آمد پر صدر شاہ جی شمیم، جنرل سیکرٹری شکور زائد اور نائب صدر سفر خان راسکوئی نے دیگر عہدیداران کے ہمراہ معزز مہمان کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور انہیں اکیڈمی کے قیام، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ارباب کرم خان روڈ، سی پیک روڈ اور پودگلی چوک پر تجاوزات کے خلاف آپریشن

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے خوبصورت کوئٹہ کے ویژن کی روشنی میں اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی احکامات پر اینٹی انکروچمنٹ ٹیم نے شہر کے مختلف حصوں میں تجاوزات کے خلاف سستے اور بلاتفریق آپریشن کیا، عوامی شکایات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

مولانا فضل الرحمان کے خلاف غیر شائستہ بیان بازی ناقابلِ برداشت ہے، میر نعیم عمرانی

اوستہ محمد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کے ضلعی جنرل سیکرٹری اور مرکزی جنرل کونسل کے رکن میر نعیم خان عمرانی نے مولانا فضل الرحمان کے خلاف صوبائی وزراء اور مشیروں کی جانب سے بیان بازی کی شدید مذمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

وندر، مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر کوچ میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی

کراچی سے گوادر جانے والی کوچ مکمل طور پر جل کر خاکستر، مسافروں نے بروقت نکل کر اپنی جانیں بچائیں

وندر (آن لائن) مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر کوچ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی تاہم خوش قسمتی سے حادثے میں تمام مسافر اور عملہ محفوظ رہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی سے گوادر جانے والی مسافر کوچ میں مکران کوسٹل ہائی وے پر اچانک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

لیڈرز او ڈیسی سکول اینڈ کالج میں STEAM "فیئر 2026" کا انعقاد

سائنس اور ٹیکنالوجی کو عملی تعلیمی سرگرمیوں سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے، انتظامیہ و دیگر شرکا کا اظہارِ خیال

کوئٹہ (آن لائن) لیڈرز او ڈیسی اسکول اینڈ کالج، کوئٹہ میں ہفتہ کے روز STEAM فیئر 2026 کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات نے اپنے تیار کردہ سائنسی، تکنیکی اور تخلیقی منصوبوں کی نمائش کی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

اورماڑہ، "اورماڑہ لبزانکی گل" کا اہم اجلاس، 6 ماہ کے لیے نئی بااختیار آرگنائزنگ باڈی تشکیل

سراج روشن آرگنائزر اور محمود سگار ڈپٹی آرگنائزر منتخب، ادبی سرگرمیوں کو نئے انداز سے فروغ دیا جائے گا، ڈاکٹر نور ظہیر

اورماڑہ (آن لائن) اورماڑہ کی معروف ادبی آرگنائزیشن اورماڑہ لبزانکی گل کا ایک اہم اجلاس غوث بہار پبلک لائبریری میں عبوری کابینہ کے سابق صدر ڈاکٹر نور ظہیر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں ڈاکٹر نور ظہیر نے بتایا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

قلعہ عبداللہ میں طویل لوڈشیڈنگ، پانی کا بحران، افغان قومی موومنٹ کا شدید احتجاج

واپڈا کی ملی بھگت سے قومی اثاثہ چوری ہو رہا ہے، حکومت اور کیسکو چیف فوری نوٹس لیں، اے کیو ایم کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) افغان قومی موومنٹ نے اپنے ایک صوبائی بیان میں ضلع قلعہ عبداللہ میں بجلی کی مسلسل طویل بندش، کیسکو عملے کی عدم توجہی اور تاروں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ، سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی گیس ہیٹرز کی طلب میں نمایاں اضافہ، مقامی مکینک مرمتی کاموں میں مصروف ہیں

خیبر پختونخوا عوام نے انتشار کی سیاست مسترد کر دی جلد تبدیلی نظر آئیگی، امیر مقام

نالائقوں سے جان چھوٹ جانے پر صوبے کے عوام خوش ہیں، عوام اچھی طرح جان چکے ہیں کہ ان لوگوں کا اصل ایجنڈا کیا ہے

تحریک انصاف کے 13 سالہ دورِ حکومت کے خاتمے پر صوبے کے عوام نے سکھ کا سانس لیا ہے، نجات ملنے پر خوش ہیں، خطاب

بشام (آن لائن) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان و سیفران امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے انتشار کی سیاست مسترد کر دی، صوبے میں جلد تبدیلی نظر آئے گی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام نے کہا کہ خیبر پختونخوا سے لوٹ مار اور کرپشن کے دور کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے 13 سالہ دورِ حکومت کے خاتمے پر صوبے کے عوام نے سکھ کا سانس لیا ہے اور وہ اس دور سے نجات ملنے پر خوش ہیں۔ وفاقی وزیر نے جلسے میں بھرپور شرکت پر عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج بشام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

خضدار، نامعلوم مسلح افراد دن دہاڑے دکاندار کے بیٹے سے موبائل فون چھین کر فرار

خضدار (آن لائن) ضلع خضدار کی تحصیل نال کے مرکز نال سٹی میں بدامنی اور چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جہاں دن دہاڑے نامعلوم مسلح افراد ایک دکاندار کے فرزند سے گن پوائنٹ پر موبائل فون چھین کر باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

بسنت کمار کا قتل قابلِ افسوس، ملزمان کو فوری گرفتار کر کے انصاف فراہم کیا جائے، راجہ ریمش لال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری برائے اقلیتی امور راجہ ریمش لال نے سبی (سیوی) میں ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے بسنت کمار کے بہیمانہ قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بے گناہ شہری کا اس طرح قتل انتہائی دلخراش واقعہ ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

ہندو برادری کے بسنت کمار کے بہیمانہ قتل پر بی اے پی رہنما راجہ ریمش لال کا گہرے دکھ کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری برائے اقلیتی امور راجہ ریمش لال نے سبی (سیوی) میں ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے بسنت کمار کے بہیمانہ قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بے گناہ شہری کا اس طرح قتل انتہائی دلخراش واقعہ ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

سرکاری نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے والے 7 ڈیلر گرفتار

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے گراں فروشی کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے سریاب روڈ اور سبزل روڈ پر مختلف آٹا ڈیلرز کی دکانوں کا معائنہ کیا اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے کے معاملے پر 7 آٹا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کی نگرانی میں خیزی چوک پر غیر قانونی تجاوزات ہٹائے جا رہے ہیں

پی ایم ڈی سی کو کمزور کرنے کی سازشوں کو ناکام بنائیں گے، ورکرز یونین

قومی وسائل پر قومی ادارے کا اختیار ہونا چاہیے، پی ایم ڈی سی کو کمزور کرنے کی ہر کوشش کی مخالفت کریں گے

سورینج (آن لائن) یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سورینج نے نام نہاد مائنز فیڈریشن کے رہنما کی جانب سے پاکستان منرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (PMDC) کے حوالے سے حالیہ پریس کانفرنس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پریس کانفرنس میں اختیار کیا گیا مؤقف تضادات کا مجموعہ ہے، جس کے ذریعے بیک وقت دو متضاد مؤقف اپنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یونین کے مطابق ایسے متضاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

عوام تبدیلی اور روشن مستقبل کے خواہاں ہیں، پروفیسر حلیم صادق

عوام آزمائی ہوئی جماعتوں کی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں، عوام پاکستان پارٹی امید کی کرن بن چکی ہے

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ عوام پاکستان پارٹی عوام کے لیے امید کی کرن بن چکی ہے، عوام آزمائی ہوئی سیاسی جماعتوں کی کارکردگی سے مایوس اور ان کی روایتی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں۔ عوام اب ایسی سیاسی قیادت چاہتے ہیں جو اقتدار کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ بنائے اور ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔ کوئٹہ میں صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

سیوی: سینئر ڈرگ انسپکٹر گلاب خان کاکڑ کا میڈیکل اسٹورز کا معائنہ

ضلع سیوی میں ادویات کی جانچ اور آگاہی مہم: بغیر لائسنس ہومیو پیتھک اسٹورز کو فوری قواعد و ضوابط پر عملدرآمد کی ہدایت

سیوی (نامہ نگار) وزیر صحت بلوچستان، سیکرٹری صحت بلوچستان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان اور چیف ڈرگ کنٹرولر (CDC) بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ضلع سیوی کے سینئر ڈرگ انسپکٹر گلاب خان کاکڑ کی جانب سے ضلع سیوی میں ادویات کی جانچ اور آگاہی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم کے دوران سینئر ڈرگ انسپکٹر گلاب خان کاکڑ نے مختلف میڈیکل اسٹورز سے ادویات کے نمونے لیبارٹری تجزیے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

انٹرنیٹ بندش، آٹے کی اسمگلنگ اور بدامنی پر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کا ہنگامی اجلاس

عوامی مسائل حل نہ ہونے پر سخت اور فیصلہ کن احتجاج ہوگا، تمام تر ذمہ داری ڈپٹی کمشنر پر ہوگی، سیاسی و تجارتی قائدین کا اعلان

ژوب (آن لائن) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب کا ایک انتہائی اہم اور ہنگامی اجلاس باچا خان مرکز ژوب میں زیرِ صدارت صدر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی و جنرل سیکرٹری ٹرانسپورٹ یونین ژوب ڈویژن عبدالجبار منعقد ہوا، جس میں عوامی نیشنل پارٹی، جمعیت علمائے اسلام، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، اور مرکزی انجمن تاجران ژوب کے قائدین اور نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں شہر کی موجودہ سنگین اور ناگفتہ بہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گزشتہ 3 ہفتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

دہشتگردی کیخلاف مؤثر کارروائیاں امن و امان کیلئے ناگزیر ہیں، نور محمد دمڑ

دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، دہشتگردوں کے سہولت کاروں سے بھی آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور عملی اقدامات قابلِ قدر ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے قلعہ سیف اللہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشت گرد کمانڈر کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیاں بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے اہم پیش رفت ہیں۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے اپنے بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور منظم کارروائیاں دہشت گرد عناصر کی سرگرمیوں کو محدود کرنے اور صوبے میں امن دشمن منصوبوں کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

آیئے! قرآن کو سمجھیں

کوئٹہ، تنظیم اسلامی بلوچستان کے زیر اہتمام پریس کلب سامنے دینی کتب کے لگائے گئے اسٹال سے لوگ دینی کتابیں خرید رہے ہیں

پی ٹی آئی کے آدھے سے زیادہ لوگ ہمارے ساتھ ملے ہوئے ہیں، حنیف عباسی

یہ رہنما باقاعدگی سے ہمارے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں اور پارٹی کے اندر کی صورتحال اور فیصلوں سے آگاہ کرتے رہتے ہیں

مسلم لیگ ن کے سخت ترین ادوار میں نواز شریف اور شہباز شریف جیل گئے، مریم نواز کو ان کے والد کے سامنے گرفتار کیا گیا

اسلام آباد (جی این ایم) مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما اور وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے آدھے سے زیادہ اہم رہنما اور اراکین اسمبلی ہماری پارٹی اور حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، وہ تمام لوگ اپنی ہی مرکزی قیادت کی موجودہ سیاسی حکمت عملی سے شدید نالاں ہیں۔ میڈیا گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف اب کوئی ایک یکجا جماعت نہیں رہی بلکہ یہ متعدد گروپوں میں تقسیم ہو چکی ہے، پی ٹی آئی کے اندر آدھے سے زیادہ لوگ ہمارے ساتھ ملے ہوئے ہیں، دیگر مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

حکمرانوں کے دعوؤں اور عملی اقدامات میں واضح تضاد ہے، جے یو آئی

غذائی قلت، مہنگائی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ بلوچستان پر مسلط حکومتی ٹولہ صوبے کے انتظامی امور چلانے میں بری طرح ناکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

عالمی یوم برفانی چیتا پر ڈبلیو ڈبلیو ایف اور سرینا ہوٹلوں کے اشتراک سے خصوصی تقریب

اسلام آباد (پ ر) ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان نے سرینا ہوٹلوں کے اشتراک سے عالمی یوم برفانی چیتا کے موقع پر اسلام آباد میں ایک خصوصی تقریب اور فوٹو نمائش کا انعقاد کیا۔ تقریب کا عنوان رکھا گیا تھا، جس میں پاکستان کے اس نایاب اور شاندار جنگلی جانور کے تحفظ کے لیے دہائیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

نائیجیریا میں مسلح افراد کا گاؤں پر حملہ، 40 افراد ہلاک

ابوجا (آن لائن) نائیجیریا کی شمال مشرقی ریاست ترابا کے گاؤں بناری میں مسلح افراد کے حملے میں کم از کم 40 افراد ہلاک ہو گئے۔ نائیجیریا کے شمال مغربی علاقوں خصوصاً زمفارا، کاتسینا، کدونا اور سوکوتو میں مسلح جرائم پیشہ گروہ، جنہیں مقامی طور پر بینڈٹس یعنی ڈاکو کہا جاتا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

صحبت پور، منشیات اور جوئے کے اڈے قائم، نوجوان نسل کی تباہی کا انکشاف

نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی اسمگلنگ اور کرپشن سے بدامنی کا راج، اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور اور اس کے تمام گردونواح میں منشیات کی کھلے عام فروخت اور جوئے کے اڈوں کی سرپرستی کے باعث پوری نوجوان نسل تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے، جبکہ پولیس اور ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کی مبینہ خاموشی اور بھاری نذرانوں نے شہر میں امن و امان کا نظام مکمل طور پر فلج کر دیا ہے۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صحبت پور ضلع بھر میں اس وقت آئس، کرسٹل اور چرس جیسی مہلک منشیات سر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

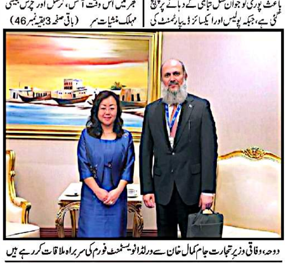

دوحہ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے ورلڈ انویسٹمنٹ فورم کی سربراہ ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کی آبادی کا 71 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے، زرین مگسی

نوجوان جدید تقاضوں کے ساتھ ثقافتی شناخت اور روایات برقرار رکھیں

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلوچستان کے زیر اہتمام "بلوچستان یوتھ کلچرل ہارمنی فیسٹیول" آج نوری نصیر خان کلچرل کمپلیکس، اسپنی روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس کا مقصد صوبے کی ثقافتی روایات کے فروغ، مختلف قومیتوں کے درمیان ہم آہنگی، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے شعور بیدار کرنا تھا۔ فیسٹیول میں پینل ڈسکشن، مباحثے، ثقافتی اسٹالز اور موسیقی کی محفل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

ینگ ڈاکٹرز کا اے آئی حاضری ایپ کے ذریعے اسٹائپنڈ مشروط کرنے کا نظام مسترد

حاضری ایپ میں لوکیشن اور چہرے کی شناخت کے نظام میں خامیاں ہیں، وائی ڈی اے

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان نے غیر محفوظ، غیر مؤثر اور ناکارہ مصنوعی ذہانت (AI) حاضری ایپ کے ذریعے پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز (PGs) کی حاضری اور ان کے ماہانہ اسٹائپنڈ کی ادائیگی کو مشروط کرنے کے نظام کو مکمل طور پر مسترد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے مرکزی عہدیداروں نے تمام پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کے ہمراہ پوسٹ گریجویٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

کوئٹہ، جوائنٹ روڈ اتوار بازار سے لوگ روزمرہ کی اشیاء کی خریداری کر رہے ہیں

دہشت گرد بلوچستان کی ترقی اور امن کو نقصان نہیں پہنچا سکتے، میر فدا حکیم رند

گوادر میں سات دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی کامیابی ہے

تربت (آن لائن) معروف سیاسی و قبائلی شخصیت میر فدا حکیم رند نے گوادر میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، بہادری، مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران سات دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

خواتین کو دہشتگردی میں جھونکنے کی حکمت عملی بلوچ روایت نہیں، بخت محمد کاکڑ

بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت تعلیم ہے، بچوں کو گمراہ پراپیگنڈا سے بچانے کے لیے تعلیم پر توجہ دینا ہوگی، راحیلہ درانی

بلوچ خواتین کو لاحاصل جنگ میں دھکیل کر فتنہ الہندوستان نے قبائلی روایات کی دھجیاں اڑا دی ہیں، رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ

گوادر (آن لائن) گوادر میں فتنہ الہندوستان کی جانب سے دہشت گردی کی کوشش ناکام بنانے پر بلوچستان کی سیاسی قیادت نے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ فتنہ الہندوستان کی جانب سے خواتین کو جنگ کا حصہ بنانے پر صوبائی وزرا سمیت تمام سیاسی قیادت نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان کی سیاسی قیادت نے فتنہ الہندوستان کے گوادر میں دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ خواتین کو لاحاصل جنگ میں دھکیل کر فتنہ الہندوستان نے قبائلی روایات کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ رکن بلوچستان اسمبلی فرح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

عوام سامراجی قوتوں کے حامی عناصر کا احتساب ووٹ سے کریں گے، احمد خان

پشتون قوم مفاد پرست سیاست دانوں کی دوغلی پالیسیوں سے نقصان اٹھا رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے کہا ہے کہ سامراجی اور استعماری قوتوں کی پالیسیوں پر عمل کرنے والے عناصر کا احتساب عوام حقیقی رائے دہی کے ذریعے کریں گے۔ بعض مفاد پرست سیاست دانوں کی دوغلی پالیسیوں اور سیاسی حربوں کے باعث پشتون قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے، جبکہ قوم کو غلامی سے آزادی دلانے کے لیے منافقانہ طرز سیاست سے اجتناب کرنا ہوگا۔ اپنے بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

امریکی ریاست فلوریڈا میں فائرنگ سے 12 افراد زخمی

فلوریڈا (آن لائن) امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر ٹیلاہاسی میں فائرنگ سے 12 افراد زخمی ہو گئے۔ امریکی پولیس حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں میں 6 بچے بھی شامل ہیں جبکہ 3 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

عوامی اعتماد ہماری طاقت ہے خدمت کا مشن جاری رکھا جائے گا، عبید گورگیج

بلوچستان کی خوشحالی پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے، پی بی 44 کو ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے ایک مثالی حلقہ بنائیں گے

پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوری اقدار اور محروم طبقات کی نمائندگی کو اپنی سیاست کا مرکز بنایا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبیداللہ گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے، جس کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت، جمہوریت کا استحکام اور ملک و صوبے کی ترقی و خوشحالی ہے۔ بلوچستان کی خوشحالی اور عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ترقیاتی منصوبے عوام کا حق ہیں، بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، یونس زہری

تعلیم، صحت، پانی اور سڑکوں کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

خضدار (آن لائن) ڈی سی آفس کے کانفرنس ہال میں ضلع خضدار کے تمام محکموں کا ماہانہ جائزہ اجلاس اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں منعقد ہوا، جبکہ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد تمام محکموں نے باری باری اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ محکمہ صحت نے ہسپتالوں میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

ریاض میں ایک ڈرون کو تباہ کر دیا، فوجی اتحاد

ریاض (آن لائن) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ ریاض کے علاقے میں ایک ڈرون کو تباہ کر دیا۔ طائف اور ینبع کی طرف حوثیوں کی جانب سے داغے گئے دو بیلسٹک میزائل بھی تباہ کر دیئے۔ مکہ مکرمہ، جدہ اور طائف میں ممکنہ خطرے کے الرٹ کچھ دیر بعد واپس لے لیے گئے۔ دوسری جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

امریکا نے سعودیہ سے کچھ سفارتی عملہ واپس بلا لیا

واشنگٹن (آن لائن) امریکا نے سعودی عرب میں غیر ہنگامی سفارتی عملے اور اہل خانہ کو فوری روانگی کا حکم دے دیا۔ اردن، قطر، متحدہ عرب امارات اور لبنان میں بھی امریکی سفارتی عملے کی تعداد کم کی جا رہی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی انٹیلی جنس نے ایران پر حملوں کی صورت میں مشرق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

سرگودھا، سرکاری اسکول ٹیچر کے موبائل سے بچوں کی نازیبا ویڈیوز برآمد

سرگودھا (آن لائن) سرگودھا میں سرکاری اسکول ٹیچر کے موبائل فون سے بچوں کی نازیبا ویڈیوز برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق سرگودھا کے سرکاری اسکول میں بچوں سے مبینہ بدفعلی اور ویڈیوز بنانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ حکام کے مطابق گرفتار ٹیچر کے موبائل فون سے متعدد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

لاہور، سسرالیوں پر داماد کی فائرنگ، ساس اور سالے سمیت 2 افراد جاں بحق

لاہور (آن لائن) لاہور کے علاقے ستوکتلہ میں گھریلو تنازع پر داماد کی فائرنگ سے ساس اور سالہ جاں بحق ہو گئے، ملزم نے سسرالیوں کے گھر میں داخل ہو کر بیوی، ساس، سالے اور سالی پر فائرنگ کر دی۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں سسر موقع پر دم توڑ گیا، جبکہ زخمی ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

فتنہ ہندوستان کے پیروکار بلوچستان کی ترقی کا سفر نہیں روک سکتے، تانیہ بازئی

گوادر میں فورسز کا کامیاب آپریشن، 7 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی اداروں کی صلاحیتوں کا ثبوت ہے، ایڈووکیٹ

کوئٹہ (آن لائن) ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے کہا ہے کہ گوادر میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی بہادری، مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران سات دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو تباہ کرنے اور ترقی کے سفر میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کوئٹہ، یوتھ ووکیشنل اسکلز ٹریننگ پروگرام کے تحت خواتین کو مختلف شعبوں کے حوالے سے تربیت دی جا رہی ہے

صوبے کی خوش قسمتی ہے کہ ہم وفاق کے ساتھ ایک پیج پر آ گئے ہیں، گورنر کے پی

وفاق کے تعاون کے بغیر صوبہ نہیں چل سکتا، صوبے کو درپیش مسائل کا حل وفاق کے ساتھ مل کر ہی ممکن ہے

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ وفاق کے ساتھ ہم آہنگی خیبر پختونخوا کے لیے خوش آئند ہے اور صوبے کی خوش قسمتی ہے کہ ہم وفاق کے ساتھ ایک پیج پر آ گئے ہیں۔ وفاق کے تعاون کے بغیر صوبہ نہیں چل سکتا، صوبے کو درپیش مسائل کا حل وفاق کے ساتھ مل کر ہی ممکن ہے۔ صوابی میں اجتماع میں شرکت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ وفاق اور دیگر صوبوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)